DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 27.08.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	یکساں قوانین کے نفاذ سے یونیورسٹیوں کا معیار بہتر ہوگا، گورنر مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	صوبائی دارالحکومت سمیت بلوچستان بھر میں پلاسٹک بیگز کے استعمال پر پابندی عائد کرنے کا فیصلہ	جنگ ودیگر اخبارات
03	بلوچستان کی ترقی وخوشحالی ہمارا مشن ہے، ربابہ بلیدی	انتخاب ودیگر اخبارات
04	بلوچستان میں ہاؤسنگ منصوبوں کی تکمیل کیلئے چین سے 60 لاکھ ڈالر موصول، اقتصادی امور ڈویژن کی رپورٹ	مشرق ودیگر اخبارات
05	علاقے کے عوام کی بلاتعصب رنگ ونسل خدمت کررہے ہیں، علی حسن زہری	جنگ ودیگر اخبارات
06	مکران بیلٹ روڈ سائیڈ ترقیاتی منصوبوں سے بیروزگاری کا خاتمہ ہوگا، صوبائی وزراء	مشرق ودیگر اخبارات
07	بروقت طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، وزیر صحت	جنگ ودیگر اخبارات
08	لورالائی متعدد پولیس افسر بدعنوانی، نااہلی پر معطل، انکوائری شروع	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلوچستان 47 خوارج کی لاشیں 15 دن افغان بارڈر پر پڑے رہنے کا انکشاف	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلوچستان ہائی کورٹ میں سیل قائم، عوام ہر قسم کی شکایات درج کراسکیں گے	جنگ ودیگر اخبارات
11	شناختی کارڈز کے لئے ایم آر ویز کی تعیناتی کو آسان بنانا ضروری ہے، ووٹرایجوکیشن کمیٹی	جنگ ودیگر اخبارات
12	بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی کارروائی خیزی چوک پر جعلی لیبلنگ کا دھندہ بے نقاب	جنگ ودیگر اخبارات
13	بلوچستان میں ہاؤسنگ منصوبوں کی تکمیل پاکستان کو چین سے 6 ملین ڈالر موصول	جنگ ودیگر اخبارات
14	تعلیمی اداروں میں سہولیات کی عدم دستیابی ناقابل قبول ہے، صوبائی محتسب	جنگ ودیگر اخبارات
15	جمعیت مصلحت کا شکار ہوئی نہ کبھی صوبے کے وسائل کا سودا کیا، مولانا واسع	جنگ ودیگر اخبارات
16	جماعت اسلامی معنون میں جمہوری اور موروثیت سے پاک ہے، ہدایت الرحمان	جنگ ودیگر اخبارات
17	مقامی فورس ختم کرکے نوآبادیاتی سیکورٹی نظام لایا جارہا ہے، لشکری رئیسانی	جنگ ودیگر اخبارات
18	مستونگ چوروں، ڈکیتوں اور جرائم پیشہ افراد کی آماجگاہ بن گیا، نیشنل پارٹی	جنگ ودیگر اخبارات
19	گیس اور بجلی کی لوڈشیڈنگ نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنادی، جمعیت	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

تربت سنگانی سر میں دستی بم سے حملہ، آٹھ افراد زخمی، ژوب مختلف واقعات مسلم خاتون کے اغواء میں ملوث مسیحی نوجوان ہلاک، 8 افراد زخمی، خضدار میں قلات اسکاؤٹس پکڑی گئی چھالیہ نذر آتش، ایف آئی اے کمپوزٹ سرکل کی گوادر میں کارروائی 2 انسانی سمگلر گرفتار، وندر پولیس کی کارروائیاں دو ملزم گرفتار منشیات برآمد

عوامی مسائل:

کوئٹہ کے عوام پر مہنگائی کا ایک اور بم گرادیا گیا چینی وآٹا مزید مہنگا، بھاگ میں ایک ہفتہ سے گیس کی فراہمی معطل عوام شدید مشکلات، خضدار عوام پینے کے پانی کیلئے سرگرداں وزیراعلیٰ سے نوٹس لینے کا مطالبہ۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 27.08.2025

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**این ایف سی ایوارڈ تمام جماعتوں کو اعتماد میں لینے کا فیصلہ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ یہ بات حقیقت پرمبنی ہے کہ جب سے بلوچستان میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت قائم ہوئی ہے وہ صوبے اور اسکی عوام کیلئے خاطر خواہ اقدامات کر رہی ہے اس حکومت نے برسراقتدار آنے کے بعد عوام کے ایسے کافی مسائل حل کئے ہیں جو کہ سابقہ حکومتیں نہیں کر پائی تھیں اس طرح موجودہ حکومت کا ایک اچھا اقدام یہ بھی ہے کہ وہ اہم معاملات میں صوبے کی دیگر پارٹیوں سے بھی مشاورت کرتے ہیں، جو اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ وہ صوبے اور عوام کے مسائل کو حل کرنے کیلئے تمام جماعتوں کو ساتھ لے کر چلنے کے خواہاں ہیں چاہے وہ پارلیمنٹ میں ہوں یا نہ ہوں ،وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت این ایف سی ایوارڈ کی تیاری کے سلسلے میں ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں صوبائی وزیرخزانہ میر شعیب نوشیروانی نے صوبے کی معاشی صورتحال اور مالی ضروریات پر تفصیلی بریفنگ دی اور آئندہ قومی مالیاتی کمیشن ایوارڈ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی، اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ این ایف سی ایوارڈ پر تمام سیاسی جماعتوں اور ماہرین کی رائے شامل کی جائے گی انہوں نے واضح کیا کہ مشاورت کا دائرہ وسیع کرتے ہوئے پارلیمنٹ میں نمائندگی نہ رکھنے والی جماعتوں سے بھی رائے لی جائے گی تا کہ صوبے کا موقف ہمہ گیر اور متفقہ ہو اس میں معاشی اقتصادی ماہرین اور مختلف شعبوں کے ایکسپرٹس کی تجاویز کو بھی شامل کیا جائے گا تا کہ بلوچستان کے عوامی مفادات کو بھرپور انداز میں اجاگر کیا جا سکے، گیارہویں این ایف سی ایوادڑ کی تیاری میں وزیراعلیٰ بلوچستان کا تمام سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لینے کا فیصلہ قابل تعریف ہے یہ بلاشبہ ان کی ایک اچھی اور معتبر سوچ ہے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ صوبے اور عوام کے مفادات کیلئے اس چیز کی تفریق نہیں رکھتے کہ اس اہم مسئلے پر صرف حکومت میں شامل جماعتوں سے مشاورت کی جائے

اداریہ:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**این ایف سی ایوارڈ : وزیر اعلیٰ بلوچستان کا مستحسن اور قابل ستائش فیصلہ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**حکومت بلوچستان کا بینک آف بلوچستان کے قیام کے منصوبہ صوبے کی ترقی کیلئے اہم پیشرفت** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**بینک آف بلوچستان ۔۔۔معاشی خودمختاری کی جانب پیشرفت** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے " The Promise of WEF" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضمون :

روزنامہ قدرت ، میزان، باخبر اور آزادی کوئٹہ نے "**وزیر اعلیٰ بلوچستان کے وژن کی روشنی میں ضلعی کوآرڈینیشن کمیٹی کے فیصلے سبھی خوشحالی کی جانب گامزن** " کے عنوان سے نسیم الحق زاہدی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 27 AUG 2025 Page No. 1

یکساں قوانین کے نفاذ سے یونیورسٹیوں کا معیار بہتر ہوگا، گورنر مندوخیل

مینجمنٹ، گورننس، مالیاتی استحکام اور تعلیمی معیار کی بہتری پر مثبت اثرات مرتب ہونگے

اسپیشل کمیٹی نے اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے نبھائیں، بریفنگ کے دوران اظہار خیال

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ بلوچستان کی تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں میں یکساں قوانین اور قواعد کے نفاذ سے مینجمنٹ، گورننس، مالیاتی استحکام اور تعلیمی معیار کی بہتری پر مثبت اثرات مرتب ہونگے۔ اس سے یکساں انتظامی ڈھانچے کو یقینی بنانے، یونیورسٹیوں کے درمیان عدم مطابقت کو ختم کرنے اور مجموعی تعلیمی معیار اور بین الاقوامی شناخت کو بڑھانے میں مدد ملے گی۔ یہ ترقی کے یکساں مواقعوں کو فروغ دیگا اور تمام اسٹیک ہولڈرز کو مساوی بنیادوں پر فائدہ پہنچائے گا۔ بالآخر، یہ ایک منصفانہ اور جامع تعلیمی منظرنامے کو فروغ دینے، صوبے کی تعلیمی اہمیت اور عالمی مسابقت کو فروغ دینے کی راہ ہموار کریگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان کی تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کے یکساں قوانین اور قواعد کے مسودے کیلئے خصوصی کمیٹی کی جانب سے بریفنگ کے دوران کیا۔ بریفنگ میں پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان کلیم اللہ بابر اور خصوصی کمیٹی کے اراکین ڈاکٹر منصور احمد پرو وائس چانسلر تربت یونیورسٹی، ڈاکٹر راحیلہ عمر پرو وائس چانسلر ویمن یونیورسٹی، حافظ نور محمد سیکشن آفیسر گورنر سیکرٹریٹ، محمد احسن اچکزئی رجسٹرار بیوٹمز یونیورسٹی، اورنگزیب شاہ رجسٹرار بولان میڈیکل یونیورسٹی کوئٹہ، ناصر ریحان ڈائریکٹر فنانس یونیورسٹی آف لورالائی اور منظور حسین ڈائریکٹر ہیومن ریسورس بیوٹمز یونیورسٹی موجود تھے۔ واضح رہے کہ سات ماہ پر محیط مسلسل اکاون اجلاسوں کے بعد کمیٹی نے کامیابی کے ساتھ مسودے کو حتمی شکل دی۔ گورنر جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ اسپیشل کمیٹی نے اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے نبھائیں، ہم ہر رکن کی انتھک محنت اور عزم کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ گورنر نے اسی خصوصی کمیٹی کو مزید ہدایت کی ہے کہ وہ دیگر جیسے ٹرانسپورٹ، ہاسٹل مینجمنٹ اور میڈیکل الاؤنس وغیرہ کیلئے بھی قوانین اور قواعد تیار کرکے اپنے مثالی کام کو بڑھائے۔

کوئٹہ: گورنر شیخ جعفر مندوخیل کو سرکاری یونیورسٹیوں کے یکساں قوانین سے متعلق کمیٹی کی جانب سے بریفنگ دی جارہی ہے

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سوجا وید الطاف سی ڈپٹی کنٹری ڈائریکٹر پاتھ فائنڈر انٹرنیشنل اور یاسر اختر ریگولیٹری مشیر پاتھ فائنڈر انٹرنیشنل ملاقات کررہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

پبلک سیکٹر یونیورسٹیز میں یکساں قوانین وقواعد سے مثبت اثرات مرتب ہونگے، گورنر

اس سے جامعات کے درمیان عدم مطابقت ختم اور مجموعی تعلیمی معیار اور بین الاقوامی شناخت بڑھانے میں مدد ملے گی، شیخ جعفر مندوخیل

مسودے میں وائس چانسلر اور پرو وائس چانسلر کے اختیارات واضح طور پر بیان کیے جائیں، خصوصی کمیٹی کی جانب سے بریفنگ کے بعد گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان کی تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں میں "یکساں قوانین اور قواعد (Uniform Rules & Statutes)" کے نفاذ سے مینجمنٹ، گورننس، مالیاتی استحکام اور تعلیمی معیار کی بہتری پر مثبت اثرات مرتب ہونگے اس سے یکساں انتظامی ڈھانچے کو یقینی بنانے، یونیورسٹیوں کے درمیان عدم مطابقت کو ختم کرنے اور مجموعی تعلیمی معیار اور بین الاقوامی شناخت کو بڑھانے میں مدد ملے گی یہ ترقی کے یکساں مواقعوں کو فروغ دیگا اور تمام اسٹیک ہولڈرز کو مساوی بنیادوں پر فائدہ پہنچائے گا.........

بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

بالآخر، یہ ایک منصفانہ اور جامع تعلیمی منظرنامے کو فروغ دینے، صوبے کی تعلیمی اہمیت اور عالمی مسابقت کو فروغ دینے کی راہ ہموار کریگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان کی تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کے یکساں قوانین اور قواعد کے مسودے کیلئے خصوصی کمیٹی کی جانب سے بریفنگ کے دوران کیا. بریفنگ میں پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان کلیم اللہ بابر اور خصوصی کمیٹی کے اراکین ڈاکٹر منصور احمد پرو وائس چانسلر تربت یونیورسٹی، ڈاکٹر راحیلہ عمر پرو وائس چانسلر ویمن یونیورسٹی، حافظ نور محمد سیکشن آفیسر گورنر سیکرٹریٹ، محمد احسن اچکزئی رجسٹرار بیوٹمز یونیورسٹی، اورنگزیب شاہ رجسٹرار بولان میڈیکل یونیورسٹی کوئٹہ، ناصر ریحان ڈائریکٹر فنانس یونیورسٹی آف لورالائی اور منظور حسین ڈائریکٹر ہیومن ریسورس بیوٹمز یونیورسٹی موجود تھے. واضح رہے کہ سات ماہ پر محیط مسلسل 51 اجلاسوں کے بعد کمیٹی نے کامیابی کے ساتھ مسودے کو حتمی شکل دی اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ اسپیشل کمیٹی نے اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے نبھائیں ہم ہر رکن کی انتھک محنت اور عزم کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں

گورنر جعفر خان مندوخیل کو اسپیشل کمیٹی کی طرف سے تمام سرکاری یونیورسٹیوں کے یکساں قوانین مرتب کرنے پر مشتمل کتاب پیش کی جارہی ہے

گورنر جعفر خان مندوخیل کو سرکاری یونیورسٹیوں کے یکساں قوانین تیار کرنے کی خصوصی کمیٹی کی جانب سے بریفنگ دی جارہی ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 — بدھ 2 ربیع الاول 1447ھ 27 اگست 2025ء — نمبر 234

قیمت 35 روپے

صوبائی دارالحکومت سمیت بلوچستان بھر میں پلاسٹک بیگز کے استعمال پر پابندی عائد کرنے کا فیصلہ

صفا کوئٹہ پروجیکٹ کے تحت اب تک 2 لاکھ 81 ہزار ٹن کچرہ تلف کیا جا چکا، وزیر اعلیٰ کو اجلاس میں بریفنگ

امبریلا اسکیموں کا بنیادی مقصد ہر طبقے کو یکساں ترقیاتی سہولیات کی فراہمی، انکو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرنا ناگزیر ہے، سرفراز بگٹی

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی اینٹی گریٹڈ سولڈ ویسٹ مینجمنٹ پروجیکٹ سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صفا کوئٹہ انٹی گریٹڈ سولڈ ویسٹ مینجمنٹ پروجیکٹ کا اہم اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں پلاسٹک بیگز کے استعمال پر پابندی عائد کرنے کا فیصلہ کیا گیا اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ کوئٹہ کے 84 وارڈز سے روزانہ اوسطاً ایک ہزار ٹن کچرا اٹھایا جا رہا ہے جبکہ اب تک شہر سے 2 لاکھ 81 ہزار ٹن کچرا تلف کیا جا چکا ہے مزید بتایا گیا کہ شہر کے 18 بڑے نالوں کی صفائی بھی مکمل کر لی گئی ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے پروجیکٹ کو مزید مؤثر اور فعال بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ پلاسٹک بیگز پر پابندی سے نہ صرف ماحول کو آلودگی سے بچایا جا سکے گا بلکہ شہر کی صفائی اور خوبصورتی کو بھی بہتر بنایا جا سکے گا انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے شروع کیے گئے یہ اقدامات تبھی کامیاب ہو سکتے ہیں جب عوام ان میں بھرپور تعاون کریں۔ اس موقع پر انہوں نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ پلاسٹک بیگز کے بجائے ماحول دوست تھیلوں کے استعمال کو فروغ دیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے عزم کا اظہار کیا کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کو ماحولیاتی بہتری اور صفائی ستھرائی کے لحاظ سے ایک ماڈل شہر بنایا جائے گا تاکہ یہ دیگر شہروں کے لیے بھی مثال بن سکے۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ کی زیر صدارت منگل کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں امبریلا اسکیموں سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کا بھی مشاورتی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں اتحادی جماعتوں کے پارلیمانی لیڈرز اور اراکین نے شرکت کی۔ اجلاس میں صوبے کے عوامی مفاد اور ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے امبریلا اسکیموں کو مزید مؤثر، شفاف اور نتیجہ خیز بنانے پر تفصیلی غور کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ امبریلا اسکیموں کا بنیادی مقصد صوبے کے ہر طبقے کو یکساں طور پر ترقیاتی سہولتیں فراہم کرنا ہے اس لیے ان اسکیموں کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرنا ناگزیر ہے انہوں نے کہا کہ حکومتی اتحادی جماعتوں کو ہر سطح پر اعتماد میں لیا جا رہا ہے تاکہ ترقیاتی منصوبے سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر عوامی فلاح اور صوبے کی مجموعی ترقی کے ضامن بن سکیں وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ امبریلا اسکیموں کی مؤثر نگرانی اور بروقت تکمیل حکومت کی اولین ترجیح ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ وہ اسکیموں پر عملدرآمد کے لیے شفاف طریقہ کار اپنائیں اور وسائل کا استعمال صرف اور صرف عوامی مفاد کے پیش نظر کیا جائے انہوں نے کہا کہ حکومت ترقیاتی عمل کو ہر صورت نتیجہ خیز بنائے گی اور اس میں کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اجلاس میں شریک پارلیمانی اراکین نے بھی اپنی تجاویز پیش کیں اور اس عزم کا اظہار کیا کہ امبریلا اسکیموں کو کامیاب بنانے کے لیے اتحادی جماعتیں حکومت کے ساتھ مکمل تعاون کریں گی۔

وزیر اعلیٰ کی زیر صدارت اعلیٰ سطح کا اجلاس

صوبائی حکومت نے "بینک آف بلوچستان" کے قیام کی منظوری دیدی

اجلاس میں منصوبے کی ابتدائی فزیبلٹی رپورٹ کو قابل عمل قرار دیا گیا، ایک ہفتے کے اندر بینک کے قیام کیلئے جامع پلان تیار کرنے کی ہدایت

بینک آف بلوچستان کا قیام عوام، تاجروں، صنعتکاروں اور سرمایہ کاروں کیلئے بینکنگ سہولیات کی فراہمی کی طرف انقلابی قدم ہوگا، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) حکومتِ بلوچستان نے صوبے کی معاشی تاریخ میں ایک نئے دور کے آغاز کا اعلان کرتے ہوئے "بینک آف بلوچستان" کے قیام کی منظوری دے دی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منگل کو ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں منصوبے کی ابتدائی فزیبلٹی رپورٹ پیش کی گئی جسے قابل عمل قرار دیا گیا وزیر اعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ایک ہفتے کے اندر بینک کے قیام کے لیے جامع اور آپریشنل پلان تیار کرنے کی ہدایت کی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ بینک آف بلوچستان کا قیام صوبے کے عوام، تاجروں، صنعتکاروں اور سرمایہ کاروں کے لیے معیاری اور آسان بینکنگ سہولیات کی فراہمی کی طرف ایک انقلابی قدم ہوگا انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کے ذریعے نہ صرف صوبے میں معاشی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا بلکہ نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے انہوں نے کہ "بینک آف بلوچستان صوبائی معیشت کے استحکام میں تاریخی سنگ میل ثابت ہوگا اور مقامی وسائل کو بروئے کار لا کر ترقیاتی منصوبوں کی رفتار کو تیز کرے گا یہ اقدام صوبے کو معاشی خود کفالت اور پائیدار ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کی بنیاد رکھے گا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو جلد اس منصوبے کے حوالے سے خوشخبری ملے گی اور یہ ادارہ آنے والے وقتوں میں نہ صرف صوبے کی ضروریات پوری کرے گا بلکہ قومی سطح پر بھی اپنا کردار ادا کرے گا اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام شریک تھے جبکہ بینکنگ سیکٹر کے ماہرین نے آن لائن شرکت کرتے ہوئے "بینک آف بلوچستان" کے قیام کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ اور اس منصوبے کو جلد فعال بنانے پر مکمل اتفاق کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSIT

نظامت اعلیٰ تعلقا

حکومت بلوچ

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | بدھ 02 ربیع الاول 1447ھ 27 اگست 2025ء صفحات 08 | شمارہ 52

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email: mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | قیمت 35 روپے

Bullet No. 1

Page No. 3

صوبائی حکومت نے بینک آف بلوچستان کے قیام کی منظوری دیدی، معاشی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا، وزیراعلیٰ

میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت اعلیٰ سطحی اجلاس میں منصوبے کی ابتدائی فزیبلٹی رپورٹ قابل عمل قرار، وزیراعلیٰ کی ایک ہفتے کے اندر بینک کے قیام کے لیے جامع اور آپریشنل پلان تیار کرنے کی ہدایت

بینک آف بلوچستان کا قیام عوام، تاجروں، صنعتکاروں اور سرمایہ کاروں کے لیے معیاری اور آسان بینکنگ سہولیات کی فراہمی کی طرف ایک انقلابی قدم ہوگا، روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے

بینک آف بلوچستان صوبائی معیشت کے استحکام میں سنگِ میل، ترقیاتی منصوبوں کی رفتار کو تیز کرے گا، صوبے کو معاشی خود کفالت اور پائیدار ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کی بنیاد رکھے گا، اجلاس سے خطاب

اتحادی جماعتوں کو اعتماد میں لیا جا رہا ہے تاکہ ترقیاتی منصوبے سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر عوامی فلاح کے ضامن بن سکیں، امبریلا اسکیموں سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کے مشاورتی اجلاس میں گفتگو

کوئٹہ، 26 اگست۔ حکومت بلوچستان نے صوبے کی معاشی تاریخ میں ایک نئے دور کے آغاز کا اعلان کرتے ہوئے "بینک آف بلوچستان" کے قیام کی منظوری دے دی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منگل کو ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں منصوبے کی ابتدائی فزیبلٹی رپورٹ پیش کی گئی جسے قابل عمل قرار دیا گیا وزیراعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ایک ہفتے کے اندر بینک کے قیام کے لیے جامع اور آپریشنل پلان تیار کرنے کی ہدایت کی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ بینک آف بلوچستان کا قیام صوبے کے عوام، تاجروں، صنعتکاروں اور سرمایہ کاروں کے لیے معیاری اور آسان بینکنگ سہولیات کی فراہمی کی طرف ایک انقلابی قدم ہوگا انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کے ذریعے نہ صرف صوبے میں معاشی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا بلکہ نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے انہوں نے کہ "بینک آف بلوچستان صوبائی معیشت کے استحکام میں تاریخی سنگ میل ثابت ہوگا اور مقامی وسائل کو بروئے کار لا کر ترقیاتی منصوبوں کی رفتار کو تیز کرے گا یہ اقدام صوبے کو معاشی خود کفالت اور پائیدار ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کی بنیاد رکھے گا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ........

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان کے عوام کو جلد اس منصوبے کے حوالے سے خوشخبری ملے گی اور یہ ادارہ آنے والے وقتوں میں نہ صرف صوبے کی ضروریات پوری کرے گا بلکہ قومی سطح پر بھی اپنا کردار ادا کرے گا اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام شریک تھے جبکہ بینکنگ سیکٹر کے ماہرین نے آن لائن شرکت کرتے ہوئے "بینک آف بلوچستان" کے قیام کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ اور اس منصوبے کو جلد فعال بنانے پر مکمل اتفاق کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منگل کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں امبریلا اسکیموں سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کا مشاورتی اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں اتحادی جماعتوں کے پارلیمانی لیڈرز اور اراکین نے شرکت کی اجلاس میں صوبے کے عوامی مفاد اور ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے امبریلا اسکیموں کو مزید موثر، شفاف اور نتیجہ خیز بنانے پر تفصیلی غور کیا گیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ امبریلا اسکیموں کا بنیادی مقصد صوبے کے ہر طبقے کو یکساں طور پر ترقیاتی سہولتیں فراہم کرنا ہے اس لیے ان اسکیموں کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرنا ناگزیر ہے انہوں نے کہا کہ حکومتی اتحادی جماعتوں کو ہر سطح پر اعتماد میں لیا جا رہا ہے تاکہ ترقیاتی منصوبے سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر عوامی فلاح اور صوبے کی مجموعی ترقی کے ضامن بن سکیں وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ امبریلا اسکیموں کی موثر نگرانی اور بروقت تکمیل حکومت کی اولین ترجیح ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ وہ اسکیموں پر عمل درآمد کے لیے شفاف طریقہ کار اپنائیں اور وسائل کا استعمال صرف اور صرف عوامی مفاد کے پیش نظر کیا جائے انہوں نے کہا کہ حکومت ترقیاتی عمل کو ہر صورت نتیجہ خیز بنائے گی اور اس میں کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اجلاس میں شریک پارلیمانی اراکین نے بھی اپنی تجاویز پیش کیں اور اس عزم کا اظہار کیا کہ امبریلا اسکیموں کو کامیاب بنانے کے لیے اتحادی جماعتیں حکومت کے ساتھ مکمل تعاون کریں گی۔

بلوچستان بھر میں پلاسٹک بیگز کے استعمال پر پابندی عائد

شہری ماحول دوست تھیلیوں کے استعمال کو فروغ دیں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صفا کوئٹہ انٹی گریٹڈ سولڈ ویسٹ مینجمنٹ پروجیکٹ کا اہم اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ........

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

میں ہوا، جس میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں پلاسٹک بیگز کے استعمال پر پابندی عائد کرنے کا فیصلہ کیا گیا اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ کوئٹہ کے 84 وارڈز سے روزانہ اوسطاً ایک ہزار ٹن کچرا اٹھایا جا رہا ہے جبکہ اب تک شہر سے 2 لاکھ 81 ہزار ٹن کچرا تلف کیا جا چکا ہے۔ شہر کے 18 بڑے نالوں کی صفائی بھی مکمل کر لی گئی ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے پروجیکٹ کو مزید موثر اور فعال بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ پلاسٹک بیگز پر پابندی سے نہ صرف ماحول کو آلودگی سے بچایا جا سکے گا بلکہ شہر کی صفائی اور خوبصورتی کو بھی بہتر بنایا جا سکے گا انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے شروع کیے گئے یہ اقدامات تب ہی کامیاب ہو سکتے ہیں جب عوام بھرپور تعاون کریں۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی "بینک آ

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر میر صادق عمرانی اور میر اصغر مری ملاقات کر رہے ہیں

روزنامہ ایکسپریس سنچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 253 | بدھ، 2 ربیع الاول، 27 اگست 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

بینک آف بلوچستان کے قیام کی منظوری انقلابی قدم ہے، وزیراعلیٰ

معاشی سرگرمیوں کو فروغ، روزگار کے مواقع پیدا ہونگے، ایک ہفتے کے اندر جامع آپریشنل پلان تیار کیا جائے، سرفراز بگٹی

اتحادیوں کو اعتماد میں لیا جا رہا ہے، امبریلا اسکیموں کا مقصد ہر طبقے کو یکساں ترقیاتی سہولتیں فراہم کرنا ہے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) حکومتِ بلوچستان نے صوبے کی معاشی تاریخ میں ایک نئے دور کے آغاز کا اعلان کرتے ہوئے "بینک آف بلوچستان" کے قیام کی منظوری دے دی ہے (باقی صفحہ 5 نمبر 23)

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت چیف (باقی صفحہ 5 نمبر 24)

منسٹر سیکرٹریٹ میں امبریلا اسکیموں سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کا مشاورتی اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں اتحادی جماعتوں کے پارلیمانی لیڈرز اور اراکین نے شرکت کی اجلاس میں صوبے کے عوامی مفاد اور ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے امبریلا اسکیموں کو مزید موثر، شفاف اور نتیجہ خیز بنانے پر تفصیلی غور کیا گیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ امبریلا اسکیموں کا بنیادی مقصد صوبے کے ہر طبقے کو یکساں طور پر ترقیاتی سہولتیں فراہم کرنا ہے اس لیے ان اسکیموں کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرنا ناگزیر ہے انہوں نے کہا کہ حکومتی اتحادی جماعتوں کو ہر سطح پر اعتماد میں لیا جا رہا ہے تاکہ ترقیاتی منصوبے سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر عوامی فلاح اور صوبے کی مجموعی ترقی کے ضامن بن سکیں۔ اجلاس میں شریک پارلیمانی اراکین نے بھی اپنی تجاویز پیش کیں اور اس عزم کا اظہار کیا کہ امبریلا اسکیموں کو کامیاب بنانے کے لیے اتحادی جماعتیں حکومت کے ساتھ مکمل تعاون کریں گی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منگل کو ایک اعلیٰ سطح اجلاس میں منصوبے کی ابتدائی فزیبلٹی رپورٹ پیش کی گئی جسے قابلِ عمل قرار دیا گیا وزیراعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ایک ہفتے کے اندر بینک کے قیام کے لیے جامع اور آپریشنل پلان تیار کرنے کی ہدایت کی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ بینک آف بلوچستان کا قیام صوبے کے عوام، تاجروں، صنعتکاروں اور سرمایہ کاروں کے لیے معیاری اور آسان بینکنگ سہولیات کی فراہمی کی طرف ایک انقلابی قدم ہوگا انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کے ذریعے نہ صرف صوبے میں معاشی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا بلکہ نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے انہوں نے کہ بینک آف بلوچستان صوبائی معیشت کے استحکام میں تاریخی سنگ میل ثابت ہوگا اور مقامی وسائل کو بروئے کار لا کر ترقیاتی منصوبوں کی رفتار کو تیز کرے گا یہ اقدام صوبے کو معاشی خود کفالت اور پائیدار ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کی بنیاد رکھے گا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو جلد اس منصوبے کے حوالے سے خوشخبری ملے گی اور یہ ادارہ آنے والے وقتوں میں نہ صرف صوبے کی ضروریات پوری کرے گا بلکہ قومی سطح پر بھی اپنا کردار ادا کرے گا اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام شریک تھے جبکہ بینکنگ سیکٹر کے ماہرین نے آن لائن شرکت کرتے ہوئے "بینک آف بلوچستان" کے قیام کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ اور اس منصوبے کو جلد فعال بنانے پر مکمل اتفاق کیا۔

شہری ماحول دوست تھیلیاں استعمال کریں، سرفراز بگٹی

پلاسٹک بیگز پر پابندی سے آلودگی کا خاتمہ، شہر کی خوبصورتی بہتر ہوگی

کوئٹہ کو ماحولیاتی بہتری اور صفائی کے حوالے سے ماڈل شہر بنایا جائے گا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صفا کوئٹہ انٹیگریٹڈ سولڈ ویسٹ مینجمنٹ پروجیکٹ کا اہم اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں پلاسٹک بیگز کے استعمال پر پابندی (باقی صفحہ 5 نمبر 14)

عائد کرنے کا فیصلہ کیا گیا اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ کوئٹہ کے 84 وارڈز سے روزانہ اوسطاً ایک ہزار ٹن کچرا اٹھایا جا رہا ہے جبکہ اب تک شہر سے 2 لاکھ 81 ہزار ٹن کچرا تلف کیا جا چکا ہے۔ مزید بتایا گیا کہ شہر کے 18 بڑے نالوں کی صفائی بھی مکمل کر لی گئی ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے پروجیکٹ کو مزید موثر اور فعال بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ پلاسٹک بیگز پر پابندی سے نہ صرف ماحول کو آلودگی سے بچایا جا سکے گا بلکہ شہر کی صفائی اور خوبصورتی کو بھی بہتر بنایا جا سکے گا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صفا کوئٹہ انٹیگریٹڈ سولڈ ویسٹ مینجمنٹ پروجیکٹ سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی بینک آف بلوچستان کے قیام سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBL
RELATIONS BALOCHS

نظامت اعلیٰ تعلقا
حکومت بلوچ

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل ایل I-4
قیمت 30 روپے ★ صفحات
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بروز بدھ 27 اگست 2025ء بمطابق 2 ربیع الاول 1447ھ | شمارہ نمبر 234

Bullet No. 1

Page No. 5

...ینک آف بلوچستان کے قیام کی منظوری، صوبہ بھر میں پلاسٹک بیگز کے استعمال پر پابندی کا فیصلہ

...ہفتے کے اندر بینک کے قیام کیلئے جامع اور آپریشنل پلان تیار کرنے کی ہدایت، بینک کا قیام صوبے کے عوام، تاجروں، صنعتکاروں اور سرمایہ کاروں کیلئے معیاری اور آسان بینکنگ سہولیات کی فراہمی کی طرف ایک انقلابی قدم ہوگا

...سٹک بیگز کے بجائے ماحول دوست تھیلوں کے استعمال کو فروغ دیں، اقدامات تبھی کامیاب ہوسکتے ہیں جب عوام ان میں بھرپور تعاون کریں، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کا الگ الگ اجلاس سے خطاب

...ان (حکومت بلوچستان نے صوبے کی ...ایک نئے دور کے آغاز کا اعلان کرتے ہوئے "بینک آف بلوچستان" کے قیام کی منظوری دے دی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت منگل کو ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں منصوبے کی ابتدائی فزیبلٹی رپورٹ پیش کی گئی جسے قابل عمل قرار دیا گیا وزیر اعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ایک ہفتے کے اندر بینک کے قیام کے لیے جامع اور آپریشنل پلان تیار کرنے کی ہدایت کی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ بینک آف بلوچستان کا قیام صوبے کے عوام، تاجروں، صنعتکاروں اور سرمایہ کاروں کے لیے معیاری اور آسان بینکنگ سہولیات کی فراہمی کی

بقیہ نمبر 39 صفحہ 5 پر

طرف ایک انقلابی قدم ہوگا انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کے ذریعے نہ صرف صوبے میں معاشی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا بلکہ نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے انہوں نے کہ "بینک آف بلوچستان صوبائی معیشت کے استحکام میں تاریخی سنگ میل ثابت ہوگا اور مقامی وسائل کو بروئے کار لاکر ترقیاتی منصوبوں کی رفتار کو تیز کرے گا یہ اقدام صوبے کو معاشی خودکفالت اور پائیدار ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کی بنیاد رکھے گا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو جلد اس منصوبے کے حوالے سے خوشخبری ملے گی اور یہ ادارہ آنے والے وقتوں میں نہ صرف صوبے کی ضروریات پوری کرے گا بلکہ قومی سطح پر بھی اپنا کردار ادا کرے گا اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام شریک تھے جبکہ بینکنگ سیکٹر کے ماہرین نے آن لائن شرکت کرتے ہوئے "بینک آف بلوچستان" کے قیام کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ اور اس منصوبے کو جلد فعال بنانے پر مکمل اتفاق کیا۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت صاف کوئٹہ انی گرین سوالڈ ویسٹ مینجمنٹ پروجیکٹ کا اہم اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں پلاسٹک بیگز کے استعمال پر پابندی عائد کرنے کا فیصلہ

کیا گیا اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ کوئٹہ کے 84 وارڈز سے روزانہ اوسطاً ایک ہزار ٹن کچرا اٹھایا جارہا ہے جبکہ اب تک شہر سے 2 لاکھ 81 ہزار ٹن کچرا تلف کیا جاچکا ہے۔ مزید بتایا گیا کہ شہر کے 18 بڑے نالوں کی صفائی بھی مکمل کرلی گئی ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے پروجیکٹ کو مزید موثر اور فعال بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ پلاسٹک بیگز پر پابندی سے نہ صرف ماحول کو آلودگی سے بچایا جاسکے گا بلکہ شہر کی صفائی اور خوبصورتی کو بھی بہتر بنایا جاسکے گا انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے شروع کیے گئے یہ اقدامات تبھی کامیاب ہوسکتے ہیں جب عوام ان میں بھرپور تعاون کریں۔ اس موقع پر انہوں نے شہریوں پر

زور دیا کہ وہ پلاسٹک بیگز کے بجائے ماحول دوست تھیلوں کے استعمال کو فروغ دیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے عزم کا اظہار کیا کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کو ماحولیاتی بہتری اور صفائی ستھرائی کے لحاظ سے ایک ماڈل شہر بنایا جائے گا تاکہ یہ دیگر شہروں کے لیے بھی مثال بن سکے۔

امبریلا اسکیموں کا مقصد ہر طبقے کو یکساں سہولتیں فراہم کرنا ہے، وزیراعلیٰ

حکومتی اتحادی جماعتوں کو ہر سطح پر اعتماد میں لیا جارہا ہے تاکہ ترقیاتی منصوبے سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہوکر صوبے کی مجموعی ترقی کے ضامن بن سکیں

امبریلا اسکیموں کی موثر نگرانی اور بروقت تکمیل حکومت کی اولین ترجیح ہے، اسکیموں پر عملدرآمد کیلئے شفاف طریقہ اپنایا جائے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت منگل کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں امبریلا اسکیموں سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کا مشاورتی اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں اتحادی جماعتوں کے پارلیمانی لیڈرز اور اراکین نے شرکت کی اجلاس میں صوبے کے عوامی مفاد اور ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے امبریلا اسکیموں کو مزید موثر، شفاف اور نتیجہ خیز بنانے پر تفصیلی غور کیا گیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ امبریلا اسکیموں کا بنیادی مقصد صوبے کے ہر طبقے کو یکساں طور پر ترقیاتی سہولتیں فراہم کرنا ہے اس لیے ان اسکیموں کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرنا ناگزیر ہے انہوں نے کہا

بقیہ نمبر 1 صفحہ 5 پر

کہ حکومتی اتحادی جماعتوں کو ہر سطح پر اعتماد میں لیا جارہا ہے تاکہ ترقیاتی منصوبے سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہوکر عوامی فلاح اور صوبے کی مجموعی ترقی کے ضامن بن سکیں وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ امبریلا اسکیموں کی موثر نگرانی اور بروقت تکمیل حکومت کی اولین ترجیح ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ وہ اسکیموں پر عمل درآمد کے لیے شفاف طریقہ کار اپنائیں اور وسائل کا استعمال صرف اور صرف عوامی مفاد کے پیش نظر کیا جائے انہوں نے کہا کہ حکومت ترقیاتی عمل کو ہر صورت نتیجہ خیز بنائے گی اور اس میں کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اجلاس میں شریک پارلیمانی اراکین نے بھی اپنی تجاویز پیش کیں اور اس عزم کا اظہار کیا کہ امبریلا اسکیموں کو کامیاب بنانے کے لیے اتحادی جماعتیں حکومت کے ساتھ مکمل تعاون کریں گی۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی صاف کوئٹہ انی گرین سوالڈ ویسٹ مینجمنٹ پروجیکٹ سے متعلق اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | بدھ 27 اگست 2025ء بمطابق 02 ربیع الاول 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-232

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی صفا کوئٹہ اینٹی گریٹڈ ویسٹ مینجمنٹ پروجیکٹ سے متعلق اجلاس میں اظہار خیال کررہے ہیں

سرفراز بگٹی

بینک آف بلوچستان کے قیام کی منظوری، ترقیاتی عمل کو نتیجہ خیز بنانے پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا

امبریلا اسکیموں کا بنیادی مقصد صوبے کے ہر طبقے کو یکساں طور پر ترقیاتی سہولتیں فراہم کرنا ہے، ان اسکیموں کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرنا ناگزیر ہے، ترقیاتی منصوبے سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر عوامی فلاح اور صوبے کی مجموعی ترقی کے ضامن بنائے جائیں

امبریلا اسکیموں کی مؤثر نگرانی اور بروقت تکمیل حکومت کی اولین ترجیح ہے، اسکیموں پر عمل درآمد کے لیے شفاف طریقہ کار اپنا کر وسائل کا استعمال عوامی مفاد کے پیش نظر کیا جائے، حکومت ترقیاتی عمل کو ہر صورت نتیجہ خیز بنائے گی

بینک آف بلوچستان کا قیام صوبے کے عوام، تاجروں، صنعتکاروں اور سرمایہ کاروں کے لیے معیاری اور آسان بینکنگ سہولیات کی فراہمی کی طرف ایک انقلابی قدم ہوگا، صوبے میں معاشی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منگل کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں امبریلا اسکیموں سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کا مشاورتی اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں اتحادی جماعتوں کے پارلیمانی لیڈرز و اراکین (بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 2 پر)

نے شرکت کی اجلاس میں صوبے کے عوامی مفاد اور ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے امبریلا اسکیموں کو مزید مؤثر، شفاف اور نتیجہ خیز بنانے پر تفصیلی غور کیا گیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ امبریلا اسکیموں کا بنیادی مقصد صوبے کے ہر طبقے کو یکساں طور پر ترقیاتی سہولتیں فراہم کرنا ہے اس لیے ان اسکیموں کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرنا ناگزیر ہے انہوں نے کہا کہ حکومتی اتحادی جماعتوں کو ہر سطح پر اعتماد میں لیا جارہا ہے تاکہ ترقیاتی منصوبے سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر عوامی فلاح اور صوبے کی مجموعی ترقی کے ضامن بن سکیں وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ امبریلا اسکیموں کی مؤثر نگرانی اور بروقت تکمیل حکومت کی اولین ترجیح ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ وہ اسکیموں پر عمل درآمد کے لیے شفاف طریقہ کار اپنائیں اور وسائل کا استعمال صرف اور صرف عوامی مفاد کے پیش نظر کیا جائے انہوں نے کہا کہ حکومت ترقیاتی عمل کو ہر صورت نتیجہ خیز بنائے گی اور اس میں کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اجلاس میں شریک پارلیمانی اراکین نے بھی اپنی تجاویز پیش کیں اور اس عزم کا اظہار کیا کہ امبریلا اسکیموں کو کامیاب بنانے کے لیے اتحادی جماعتیں حکومت کے ساتھ مکمل تعاون کریں گی۔

کوئٹہ (این این آئی) حکومت بلوچستان نے صوبے کی معاشی تاریخ میں ایک نئے دور کے آغاز کا اعلان کرتے ہوئے "بینک آف بلوچستان" کے قیام کی منظوری دے دی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منگل کو ایک (بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 2 پر)

اعلیٰ سطحی اجلاس میں منصوبے کی ابتدائی فزیبلٹی رپورٹ پیش کی گئی جسے قابل عمل قرار دیا گیا وزیراعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ایک ہفتے کے اندر بینک کے قیام کے لیے جامع اور آپریشنل پلان تیار کرنے کی ہدایت کی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ بینک آف بلوچستان کا قیام صوبے کے عوام، تاجروں، صنعتکاروں اور سرمایہ کاروں کے لیے معیاری اور آسان بینکنگ سہولیات کی فراہمی کی طرف ایک انقلابی قدم ہوگا انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کے ذریعے نہ صرف صوبے میں معاشی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا بلکہ نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے انہوں نے کہ "بینک آف بلوچستان صوبائی معیشت کے استحکام میں تاریخی سنگ میل ثابت ہوگا اور مقامی وسائل کو بروئے کار لا کر ترقیاتی منصوبوں کی رفتار کو تیز کرے گا یہ اقدام صوبے کو معاشی خودکفالت اور پائیدار ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کی بنیاد رکھے گا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو جلد اس منصوبے کے حوالے سے خوشخبری ملے گی اور یہ ادارہ آنے والے وقتوں میں نہ صرف صوبے کی ضروریات پوری کرے گا بلکہ قومی سطح پر بھی اپنا کردار ادا کرے گا اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام شریک تھے جبکہ بینکنگ سیکٹر کے ماہرین نے آن لائن شرکت کرتے ہوئے "بینک آف بلوچستان" کے قیام کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ اور اس منصوبے کو جلد فعال بنانے پر مکمل اتفاق کیا۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پی ایس ڈی پی سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | بدھ 27 اگست 2025ء بمطابق 02 ربیع الاول 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 233

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ... بینک آف بلوچستان کے قیام سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

بینک آف بلوچستان کا قیام صوبائی معیشت کی ترقی میں سنگ میل ثابت ہوگا، وزیراعلیٰ

اس منصوبے کے ذریعے نہ صرف صوبے میں معاشی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا بلکہ نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے

ادارہ آنے والے وقتوں میں نہ صرف صوبے کی ضروریات پوری کرے گا بلکہ قومی سطح پر بھی اپنا کردار ادا کرے گا، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (پ ر) [illegible]

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی (بینک آف بلوچستان) کے قیام سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECT… GENERAL … RELATIONS B…

نظامت اعلیٰ … حکومت …

Bullet No. 1

Page No. 8

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | بدھ 27 اگست 2025ء، 2 ربیع الاول 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 233

بلوچستان بینک سے عوام، تاجروں اور سرمایہ کاروں کو بینکنگ کی معیاری سہولیات ملیں گی

وزیراعلیٰ بگٹی

حکومت بلوچستان کا "بینک آف بلوچستان" کے قیام کا اعلان، وزیراعلیٰ کی زیر صدارت اجلاس، بینک کے قیام کی ابتدائی فزیبلٹی رپورٹ پیش، ایک ہفتے میں آپریشنل پلان مرتب کیا جائیگا

کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں پلاسٹک بیگز پر پابندی عائد کردی گئی، پابندی سے ماحول کو محفوظ بنانے اور شہر کو صاف رکھنے میں مدد ملے گی؛ میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آئی این پی/اے این این) حکومت بلوچستان نے "بینک آف بلوچستان" کے قیام کا اعلان کردیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت اجلاس ہوا جس میں بینک کے قیام سے متعلق ابتدائی فزیبلٹی رپورٹ پیش کردی گئی۔ منصوبہ قابل عمل قرار پایا، وزیراعلیٰ بلوچستان نے ایک ہفتے میں آپریشنل پلان مرتب کرنے کی ہدایت کردی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بینک آف بلوچستان کے قیام سے عوام، تاجروں اور سرمایہ کاروں کو بینکنگ کی معیاری سہولیات ملیں گی، بلوچستان کے عوام جلد خوش خبری سنیں گے، بینک آف بلوچستان کے ذریعے صوبے میں معاشی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا، صوبے کے نوجوانوں کو روزگار کے مواقع بھی فراہم ہوں گے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بینک آف بلوچستان صوبے کی معیشت میں تاریخی سنگ میل ثابت ہوگا، بینک صوبائی وسائل کو بروئے کار لا کر ترقیاتی منصوبوں کی رفتار تیز کرے گا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں بینکنگ سیکٹر کے ماہرین نے آن لائن شرکت کی اور بینک آف بلوچستان کے قیام کا منصوبہ جلد فعال بنانے پر اتفاق کیا۔ دریں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں پلاسٹک بیگز پر پابندی عائد کردی گئی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صفا کوئٹہ انٹی گریٹڈ سولڈ ویسٹ مینجمنٹ پروجیکٹ کے اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں کوئٹہ کی صفائی ستھرائی اور خوبصورتی سے متعلق اقدامات پر بریفنگ دی گئی۔ بریفنگ کے مطابق شہر کے 84 وارڈز سے روزانہ ایک ہزار ٹن کچرا اٹھایا جا رہا ہے اور اب تک مجموعی طور پر 2 لاکھ 81 ہزار ٹن کچرا ہٹایا جا چکا ہے۔ شہر کے 18 نالوں کی صفائی بھی مکمل کر لی گئی ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے پروجیکٹ کو مزید موثر بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ پلاسٹک بیگز پر پابندی سے ماحول کو محفوظ بنانے اور شہر کو صاف رکھنے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کے اقدامات کی کامیابی عوامی تعاون سے مشروط ہے اور شہریوں کو ماحول دوست متبادل تھیلوں کے استعمال کی جانب آنا ہوگا۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کا دارالحکومت کوئٹہ ماحولیاتی بہتری کا ایک ماڈل شہر بنے گا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی "بینک آف بلوچستان" کے قیام سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صفا کوئٹہ انٹیگریٹڈ سولڈ ویسٹ مینجمنٹ پروجیکٹ سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر
جلد 28 | بدھ 27 اگست 2025ء | 2 ربیع الاول | 1447ھ | قیمت 10 روپے | FaX:2839867 Ph :2839851 | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ نمبر ایل-10 | شمارہ 189

بینک آف بلوچستان کے قیام کی منظوری، معاشی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا

متعلقہ حکام کو ایک ہفتے کے اندر بینک کے قیام کے لیے جامع اور آپریشنل پلان تیار کرنے کی ہدایت، تاجروں، صنعتکاروں اور سرمایہ کاروں کے لیے معیاری اور آسان بینکنگ سہولیات کی فراہمی کی طرف ایک انقلابی قدم ہوگا ...

امبریلا اسکیموں کا بنیادی مقصد صوبے کے ہر طبقے کو یکساں طور پر ترقیاتی سہولتیں فراہم کرنا ہے، پلاسٹک بیگز پر پابندی سے ماحول کو آلودگی سے ... شہری صفائی اور خوبصورتی ...

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے صوبے کی معاشی تاریخ میں ایک نئے دور کے آغاز کا اعلان کرتے ہوئے "بینک آف بلوچستان" کے قیام کی منظوری دے دی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ... اعلیٰ سطحی اجلاس ...

[illegible]

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بینک آف بلوچستان کے قیام سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی پی ایس ڈی پی سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

روزنامہ
میزان
کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 70 | بدھ 27 اگست 2025ء، 02 ربیع الاول 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 346

امبریلا سکیموں کی موثر نگرانی اور بروقت تکمیل اولین ترجیح ہے، سرفراز بگٹی

امبریلا اسکیموں کا بنیادی مقصد صوبے کے ہر طبقے کو یکساں طور پر ترقیاتی سہولتیں فراہم کرنا ہے اس لیے ان اسکیموں کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرنا ناگزیر ہے

حکومتی اتحادی جماعتوں کو ہر سطح پر اعتماد میں لیا جارہا ہے تاکہ عوامی فلاح اور صوبے کی مجموعی ترقی کے ضامن بن سکیں، پارلیمانی کمیٹی کے مشاورتی اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منگل کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں امبریلا اسکیموں سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کا مشاورتی اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں اتحادی جماعتوں کے پارلیمانی لیڈرز اور اراکین نے شرکت کی اجلاس میں صوبے کے عوامی مفاد اور ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے امبریلا اسکیموں کو مزید موثر، شفاف اور نتیجہ خیز بنانے پر تفصیلی غور کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع (بقیہ 8 صفحہ 2 پر)

پر کہا کہ امبریلا اسکیموں کا بنیادی مقصد صوبے کے ہر طبقے کو یکساں طور پر ترقیاتی سہولتیں فراہم کرنا ہے اس لیے ان اسکیموں کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرنا ناگزیر ہے انہوں نے کہا کہ حکومتی اتحادی جماعتوں کو ہر سطح پر اعتماد میں لیا جارہا ہے تاکہ ترقیاتی منصوبے سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر عوامی فلاح اور صوبے کی مجموعی ترقی کے ضامن بن سکیں۔ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ امبریلا اسکیموں کی موثر نگرانی اور بروقت تکمیل حکومت کی اولین ترجیح ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ وہ اسکیموں پر عمل درآمد کے لیے شفاف طریقہ کار اپنائیں اور وسائل کا استعمال صرف اور صرف عوامی مفاد کے پیش نظر کیا جائے انہوں نے کہا کہ حکومت ترقیاتی عمل کو ہر صورت نتیجہ خیز بنائے گی اور اس میں کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اجلاس میں شریک پارلیمانی اراکین نے بھی اپنی تجاویز پیش کیں اور اس عزم کا اظہار کیا کہ امبریلا اسکیموں کو کامیاب بنانے کے لیے اتحادی جماعتیں حکومت کے ساتھ مکمل تعاون کریں گی۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی [illegible] سولڈ ویسٹ مینجمنٹ پروجیکٹ سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پی ایس ڈی پی سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بینک آف بلوچستان کے قیام سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1200 QUETTA Wednesday August 27, 2025 / Rabi ul Awal 02, 1447

Plan to establish Bank of Balochistan for economic autonomy

Bugti vows to make Quetta model city in terms of environmental improvement

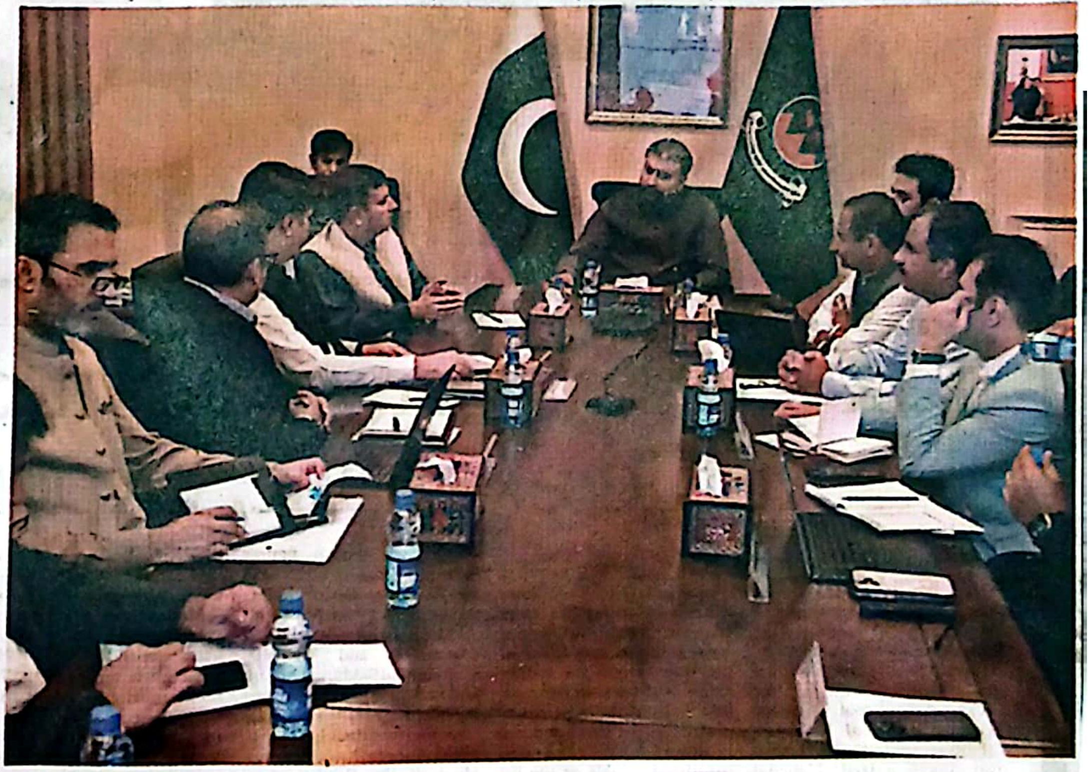

Staff Report

QUETTA: The Balochistan government has announced a significant step toward economic self-sufficiency with the approval to establish the Bank of Balochistan. This decision was made during a high-level meeting chaired by Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Tuesday, where an initial feasibility report for the project was presented and deemed viable.

The Chief Minister has directed relevant officials to prepare a comprehensive and operational plan for the bank's establishment within one week. Mir Sarfraz Bugti stated that the Bank of Balochistan will be a revolutionary step aimed at providing high-quality and accessible banking services to the province's citizens, traders, industrialists, and investors. He emphasized that the initiative will not only boost economic activity but also create new employment opportunities for the youth.

"The Bank of Balochistan will prove to be a historic milestone in stabilizing the provincial economy and will accelerate the pace of development projects by utilizing local resources," Bugti said. "This measure will lay the foundation for guiding the province toward economic self-reliance and sustainable development."

The Chief Minister assured the public that they would soon receive good news regarding the project, adding that the institution will not only meet the needs of the province but also play a role at the national level in the future.

The meeting was attended by key officials, including Provincial Finance Minister Mir Shoaib Nosherwani, Chief Secretary of Balochistan Shakeel Qadir Khan, and Principal Secretary Babar Khan. Banking sector experts also participated online, highlighting the importance of the Bank of Balochistan's establishment and agreeing on the need to activate the project promptly.

Moreover, Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Tuesday expressed his determination that the provincial capital Quetta would be made a model city in terms of environmental improvement and cleanliness so that it could become an example for other cities as well.

He said this while chairing an important meeting of the Safa Quetta Integrated Solid Waste Management Project at the Chief Minister Secretariat.

In the meeting, it was decided to ban the use of plastic bags across Balochistan including the provincial capital Quetta.

While briefing the meeting, it was informed that an average of one thousand tons of garbage is being collected daily from 84 wards of Quetta, while 281 thousand tons of garbage have been disposed of from the city so far.

It was further informed that the cleaning of 18 major drains of the city has also been completed.

While directing to make the project more effective and efficient, Chief Minister Mir Sarfraz Bugti said that the ban on plastic bags would not only save the environment from pollution but could also improve the cleanliness and beauty of the city.

He said that these steps initiated by the government could be successful only when the people cooperate fully in them.

On this occasion, he urged the citizens to promote the use of eco-friendly bags instead of plastic bags.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 27 AUG 2025 Page No. 12

بلوچستان میں ہاؤسنگ منصوبوں کی تکمیل کیلئے چین سے 60 لاکھ ڈالر موصول

اقتصادی امور ڈویژن کی رپورٹ

یہ امداد براہِ راست بے گھر خاندانوں کو مدد اور تباہ کن ماحولیاتی واقعات کے بعد پائیدار رہائشی حل فراہم کرے گی، مشیر وزیر خزانہ

اسلام آباد (اے پی پی) پاکستان کو بلوچستان میں گھروں کی تعمیر کے لیے چین کی جانب سے 60 لاکھ ڈالر کی گرانٹ موصول ہوئی ہے۔ اقتصادی امور ڈویژن کی جانب سے جولائی 2025 کے لیے جاری ماہانہ غیر ملکی اقتصادی معاونت کی رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ چین کی طرف سے 6 ملین ڈالر کی گرانٹ فراہم کر دی گئی ہے۔ وزیر خزانہ کے مشیر خرم شہزاد نے ویلتھ پاکستان سے گفتگو [illegible] کرتے ہوئے کہا کہ چینی تعاون بلوچستان میں گھروں کی تعمیر نو پر مرکوز ہے جو اکثر سیلاب اور دیگر قدرتی چیلنجز سے متاثر ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تعاون پاکستان کی ترقی کے لیے چین کے عزم اور ملک کے سب سے زیادہ متاثرہ علاقوں میں بنیادی ڈھانچے اور ہاؤسنگ کی استعداد کو مضبوط بنانے میں اس کے کردار کو اجاگر کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ امداد براہ راست بے گھر خاندانوں کو مدد فراہم کرے گی اور انہیں تباہ کن ماحولیاتی واقعات کے بعد پائیدار رہائشی حل فراہم کرے گی جبکہ یہ معاونت پاکستان کی وسیع تر تعمیر نو اور بحالی کی حکمت عملیوں کے ساتھ منسلک ہے جہاں چین کے ساتھ شراکت داری جیسے بین الاقوامی تعاون اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ معروف ماہر معیشت ڈاکٹر ندیم الحق نے ویلتھ پاکستان کو بتایا کہ گھروں کی تعمیر نو کے لیے چینی گرانٹ مقامی اقتصادی سرگرمی کو فروغ دے گی، روزگار کے مواقع پیدا کرے گی اور کمیونٹی کی لچک میں اضافہ کرے گی، جو مستقبل کی بنیادی ڈھانچے کی ترقی کی راہ ہموار کرے گی۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ یہ گرانٹ پاکستان کے لیے چین کی وسیع تر ترقیاتی معاونت کا حصہ ہے، جس میں بنیادی ڈھانچے، توانائی اور سائنسی تحقیق کے منصوبوں کے لیے فنڈنگ بھی شامل ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان مضبوط دوطرفہ تعلقات مسلسل فروغ پا رہے ہیں اور چین پاکستان کی اقتصادی ترقی میں ایک بڑا شراکت دار بنا ہوا ہے۔

علاقے کے عوام کی بلاتعصب رنگ ونسل خدمت کر رہے ہیں، علی حسن زہری

علاقے کو ماضی میں نظرانداز کیا گیا، ہماری کوشش ہے کہ حلقہ کے تمام علاقوں میں یکساں ترقیاتی کام کرائے جائیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر زراعت اور صدر پاکستان کے فوکل پرسن برائے بلوچستان میر علی حسن زہری نے کہا ہے کہ ہم سیاست کو عبادت کا درجہ دیتے اور علاقے کے عوام کی بلاتعصب رنگ ونسل خدمت کر رہے ہیں، یہ بات انہوں نے منگل کو گنداںی کے دورے کے موقع پر خواتین سے بات چیت کرتے ہوئے کہی قبل ازیں صوبائی وزیر کا گنداںی پہنچنے پر بھرپور استقبال کیا گیا اس موقع پر بڑی تعداد میں خواتین نے میر علی حسن زہری کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ وہ برسوں سے بنیادی سہولتوں سے محروم تھیں اور ان کی آواز کوئی سننے والا نہ تھا تاہم اب انہیں میر علی حسن زہری کی شکل میں امید کی کرن نظر آئی ہے۔ ان کی انتھک محنت، عوام دوستی اور خدمت خلق کے جذبے سے نہ صرف حب بلکہ پورے بلوچستان میں ترقی اور خوشحالی کے نئے دور کا آغاز ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ میر علی حسن زہری نے نہ صرف ان کے مسائل کو سنا بلکہ انہیں یقین دہانی بھی کرائی کہ غریب اور محروم عوام کی آواز ایوان اقتدار تک پہنچائی جائے گی۔ اس موقع پر صوبائی وزیر زراعت میر علی حسن زہری نے خواتین سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ علاقے کو ماضی میں نظرانداز کیا گیا جس کی وجہ سے یہاں کے عوام بنیادی سہولیات سے محروم ہیں ہماری کوشش ہے کہ حلقہ کے تمام علاقوں میں یکساں بنیادوں پر ترقیاتی کام کرائے اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے اس سلسلے میں تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان کی ترقی وخوشحالی ہمارا مشن ہے، ربابہ بلیدی

عوام کو سہولیات کی فراہمی کیلئے صوبے بھر میں ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھایا جا رہا ہے

اوستہ محمد (آئی این پی) صوبائی مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں بلوچستان، ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی سے سول سیکرٹریٹ کوئٹہ میں اوستہ محمد کے معروف صحافی زاکر حسین رڈ نے ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، خواتین کی فلاح و بہبود، اور عوامی مسائل کے حل سے متعلق تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈاکٹر ربابہ بلیدی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ "بلوچستان کی ترقی وخوشحالی ہمارا مشن ہے، اور صوبے بھر میں ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھایا جا رہا ہے تاکہ عوام کو بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر میسر ہوں۔" انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ موجودہ صوبائی حکومت وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بقیہ نمبر 5 صفحہ 5 پر کی مدبرانہ قیادت میں تمام شعبہ جات میں انقلابی اقدامات کر رہی ہے، جن کا مقصد پائیدار امن، معاشی استحکام اور سماجی انصاف کا قیام ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ محکمہ ترقی نسواں خواتین کے حقوق کے تحفظ اور انہیں بااختیار بنانے کے لیے سرگرم عمل ہے۔ ہماری کوشش ہے کہ بلوچستان کی بیٹیوں کو تعلیم، صحت، روزگار اور تحفظ جیسے بنیادی حقوق فراہم کر کے انہیں قومی ترقی میں شراکت دار بنایا جائے۔" اس موقع پر میر اسد خان بلیدی اور امداد حسین مستوئی بھی موجود تھے۔

MASHRIQ QUETTA

مکران بیلٹ روڈ سائیڈ ترقیاتی منصوبوں سے بیروزگاری کا خاتمہ ہوگا، صوبائی وزراء

جب لوگ خوشحال ہوں گے تب امن وامان میں بہتری آئیگی ترقیاتی منصوبوں کے کام میں مزید تیزی لائی جائے' سلیم کھوسہ

ہم جوابدہ حلقے کے لوگ سوال کرتے ہیں کہ ہم نے علاقے کی مجموعی ترقی میں کیا کردار ادا کیا' میر ظہور بلیدی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ کی زیر صدارت سدرن بلوچستان اور کیچ سرکل میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت کے حوالے سے جائزہ اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزیر پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ میر ظہور بلیدی پارلیمانی سیکرٹری برائے فشریز حاجی برکت رند پارلیمانی سیکرٹری برائے انرجی میر اصغر رند سیکرٹری مواصلات بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر وتعمیرات لعل جان جعفر چیف انجینئر خضدار زون خلیل الرحمان اچکزئی چیف انجینئر فیڈرل پروجیکٹس ڈاکٹر سجاد بلوچ کے علاوہ محکمہ مواصلات و تعمیرات کے دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے اجلاس کو سدرن بلوچستان اور کیچ سرکل میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی اجلاس کو یہ بتایا گیا کہ مکران بیلٹ میں روڈ اور بلڈنگ انفراسٹرکچر منصوبوں پر پیش رفت پوزیشن میں ہے اور ان منصوبوں پر بھی بریفنگ دی گئی جن منصوبوں میں تکنیکی مسائل درپیش ہیں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا کہ مکران بیلٹ کی مجموعی ترقی اور انفراسٹرکچر کی بہتری ہماری اولین ترجیح ہے مکران بیلٹ کے جتنے بھی روڈ سائیڈ کے ترقیاتی منصوبے ہیں

بروقت طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے' وزیر صحت

عوامی مسائل مدنظر رکھتے ہوئے اجتماعی منصوبوں کو ترجیح دے رہے ہیں' بخت محمد کاکڑ

حادثاتی نگہداشت مرکز کی تعمیر جلد مکمل کی جائے' ٹراما سینٹر دورے کے موقع پر گفتگو وکام کا جائزہ

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ بہترین اور بروقت طبی سہولیات حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے عوامی مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے اجتماعی منصوبوں کو ترجیح دے رہے ہیں، سہولیات کی فراہمی کے ساتھ جدید خطوط پر محکمہ صحت کو استوار کر رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر اور زیر تعمیر (ٹراما سینٹر) کے دورے کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کیا صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے زیر تعمیر (ٹراما سینٹر) کا تفصیلی معائنہ کیا اس موقع پر محکمہ صحت کے سیکرٹری مجیب الرحمان پانیزئی، ڈائریکٹر جنرل صحت ڈاکٹر امین مندوخیل اور محکمہ تعمیرات وشاہرات کے انجینئر بھی ان کے ہمراہ تھے۔ دورے کے دوران صوبائی وزیر نے جاری تعمیری کام کا بغور جائزہ لیا اور کام کے معیار کو سراہا۔ انہوں نے ہدایت دی کہ حادثاتی نگہداشت مرکز کی تعمیر جلد از جلد مکمل کی جائے تاکہ عوام کو بروقت اور معیاری طبی سہولیات فراہم کی جا سکیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2   Dated: 27 AUG 2025   Page No. 13

بلوچستان، 47 خوارج کی لاشیں 15 دن افغان بارڈر پر پڑے رہنے کا انکشاف

فورسز نے 7 سے 9 اگست کے دوران دراندازی کی کوشش ناکام بنائی، بیشتر لاشیں افغانستان کی طرف گریں، 15 دن تک لاشیں لینے کوئی نہیں آیا

کوئٹہ (نیوز ایجنسی) بلوچستان کے سرحدی علاقے سمبازا میں سیکورٹی فورسز نے فتنۃ الخوارج کی دراندازی کی کوشش ناکام بنا دی۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق افغان دہشت گردوں نے 7 سے 9 اگست کے دوران پاکستان میں داخل ہونے کی کوشش کی، تاہم بروقت اور موثر کارروائی کے نتیجے میں 47 دہشت گرد مارے گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ زیادہ تر ہلاک دہشت گردوں کی لاشیں افغانستان کی طرف گری تھیں لیکن 15 دن گزرنے کے باوجود افغان حکام یا ان کے ساتھی لاشیں لینے نہیں آئے اور اس دوران ہلاک دہشت گردوں کی لاشیں سرحد پار افغانستان کی حدود میں گلتی سڑتی رہیں۔ 25 اگست کو بارڈر پر افغان حکام کے ساتھ جرگہ کے بعد ان لاشوں کو گدھوں پر لاد کر لے جایا گیا۔ فتنۃ الخوارج کی اس بڑی تشکیل کو کسی بھی دہشت گردانہ کارروائی سے پہلے ہی ٹھکانے لگا دینا سیکیورٹی اور انٹیلیجنس اداروں کی بڑی کامیابی ہے۔ سیکیورٹی فورسز کا کہنا ہے کہ پاکستان کی سرحدوں کے دفاع کے لیے ایسی ہر کوشش کو ناکام بنایا جائے گا۔

لورالائی: متعدد پولیس افسران بدعنوانی، نااہلی پر معطل، انکوائری شروع

فورس کی ساکھ خراب کرنیوالے عناصر کو معاف نہیں کیا جائیگا، ڈی آئی جی لورالائی رینج

لورالائی (نامہ نگار) ڈی آئی جی لورالائی رینج جنید احمد شیخ نے کہا ہے کہ پولیس ڈیپارٹمنٹ کا بنیادی مقصد جرائم کا خاتمہ، امن وامان کا قیام اور عوام کا تحفظ ہے چند عناصر کی وجہ سے پولیس فورس کی ساکھ متاثر ہو رہی ہے ایسے بدعنوان عناصر کو معاف نہیں کیا جائے گا ان کے خلاف سخت محکمانہ کارروائیاں عمل میں لائی جا رہی ہیں انہوں نے کہا کہ لورالائی رینج کے متعدد افسران کو بدعنوانی، نااہلی اور غفلت کے الزامات پر معطل اور ان کے خلاف باقاعدہ انکوائری کا آغاز کر دیا گیا ہے دوسری جانب ایس ایچ او تھانہ اشرف شہید کو اُن کی عمدہ کارکردگی پر تعریفی سند سے نوازا گیا ہے ڈی آئی جی نے تمام پولیس افسران کو ہدایت کی کہ اگر کسی کو بھی غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث پایا گیا تو اُس کے خلاف بلاتفریق سخت ترین محکمانہ اور قانونی کارروائی کی جائے گی کسی بھی تھانے کی حدود میں منشیات فروشی یا دیگر جرائم کی شکایت پر متعلقہ ایس ایچ او ذمہ دار ہوگا پولیس کا فرض ہے کہ معاشرتی برائیوں کا خاتمہ کرے مفرور ملزمان، اشتہاریوں اور چوری و ڈکیتی میں ملوث افراد کے خلاف بلاخوف کارروائیاں کی جائیں۔

بلوچستان ہائیکورٹ میں سیل قائم، عوام ہر قسم کی شکایات درج کرا سکیں گے

عدالت عالیہ اور ماتحت بینچز اور تمام ضلعی عدلیہ میں شکایت بکس نصب، کام میں شفافیت آئیگی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس روزی خان بڑیچ کی خصوصی ہدایت پر عدالت عالیہ میں ایک شکایتی سیل کا قیام عمل میں لایا گیا جو کہ ممبر انسپکشن ٹیم ایم آئی ٹی کی زیر نگرانی کام کریگا۔ بلوچستان ہائی کورٹ کے ایک اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ اس شکایتی سیل میں عوام الناس ہر قسم کی شکایات درج کروا سکتے ہیں۔ جس کیلئے عدالت عالیہ کی ویب سائٹ، ڈاک اور کوریئر کے ذریعے شکایات درج کروائی جا سکتی ہے۔ عدالت عالیہ اور اس کے ماتحت بینچز اور تمام ضلعی عدلیہ میں شکایتی بکس نصب کر دیئے گئے ہیں۔ جہاں شکایات جمع کروائی جا سکتی ہے اس سے عدالت عالیہ و دیگر ضلعی عدلیہ میں کام کرنے میں شفافیت آئے گی۔ اور مزید یہ کہ سائلین کو گھر بیٹھے جدید ٹیکنالوجی، وٹس ایپ کے ذریعے کیسز کے متعلق معلومات و رہنمائی حاصل ہوگی۔

شناختی کارڈز کیلئے ایم آر ویز کی تعیناتی کو آسان بنانا ضروری ہے، ووٹر ایجوکیشن کمیٹی

جمہوری عمل میں نوجوانوں کی زیادہ سے زیادہ شمولیت سے جمہوری نظام مزید مستحکم ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) الیکشن کمشنر بلوچستان کے آفس میں صوبائی ووٹر ایجوکیشن کمیٹی کا ایک اہم اجلاس ہوا، جس کی صدارت صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان علی اصغر سیال نے کی۔ اجلاس میں نادرا، یونیورسٹیز، میڈیا، سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ اور سول سوسائٹی آرگنائزیشنز کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں بلوچستان کے مختلف اضلاع کی ڈسٹرکٹ ووٹر ایجوکیشن کمیٹی کی جانب سے پیش کی گئی تجاویز اور درپیش مسائل زیر بحث آئے۔ اجلاس کے شرکاء نے انتخابی عمل میں زیادہ سے زیادہ لوگوں کی شرکت یقینی بنانے کیلئے مختلف تجاویز دیں۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کے شناختی کارڈز کے اجراء کیلئے مختص ایم آر ویز کی تعیناتی کے طریقہ کار کو مزید آسان بنانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے یہ بھی تجویز دی کہ زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کی جمہوری عمل میں شمولیت سے جمہوری نظام مزید مستحکم ہوگا اجلاس میں تجویز دی گئی کہ یونیورسٹی، کالج اور اسکولوں کی سطح پر منظم اور جامع سیمینار منعقد کیے جائیں۔ شرکاء نے مزید کہا کہ معاشرے کے محروم طبقات سے تعلق رکھنے والے افراد کا مستند ڈیٹا اکٹھا کیا جائے تاکہ منظم اور ٹھوس حکمت عملی تیار کی جا سکے۔ صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان نے تمام شرکاء کی جامع تجاویز کو سراہا اور ان کی شرکت پر ان کا شکریہ ادا کیا۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی کارروائی، خیزی چوک پر جعلی لیبلنگ کا دھندہ بے نقاب

جعلی و غیر رجسٹرڈ منرل واٹر و جوس برانڈز کے لیبلز مختلف یونٹس کو سپلائی کیے جا رہے تھے، ٹیم

بی ایف اے ایسی سرگرمیوں کیخلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہے، ڈی جی وقار خورشید عالم

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی آپریشن ٹیم نے خیزی چوک مشرقی بائی پاس پر کریک ڈاؤن کرتے ہوئے بوتل بند پانی اور مشروبات کی جعلی لیبلنگ کا دھندہ بے نقاب کر دیا آپریشن کے دوران ایک غیر قانونی لیبل سیلنگ یونٹ کو رنگے ہاتھوں پکڑ کر سیل کر دیا گیا۔ انسپکشن کے دوران یہ انکشاف ہوا کہ جعلی اور غیر رجسٹرڈ منرل واٹر اور جوس برانڈز کے لیبلز مختلف یونٹس کو سپلائی کیے جا رہے تھے جبکہ یہی لیبلز کوئٹہ شہر میں بڑے پیمانے پر غیر معیاری.......... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

اور غیر محفوظ بوتل بند پانی و جوس کی تیاری میں استعمال کیے جا رہے تھے جو نہ صرف قوانین کی سنگین خلاف ورزی بلکہ شہریوں کی صحت کیلئے سنگین خطرہ ہے کارروائی کے دوران غیر رجسٹرڈ اور جعلی برانڈز کے لیبلز اور پلاسٹک کی ہزاروں خالی بوتلیں برآمد کر لی گئیں لیبلز پر غذائی معلومات اور حقائق کے بارے میں گمراہ کن دعوے درج تھے جبکہ یونٹ کا کسی قسم کا لائسنس، لیبارٹری رپورٹس یا قانونی دستاویزات فراہم نہ کیے گئے، یونٹ میں کرسٹلائن مائع معدنیات کو براہ راست دھوپ میں ذخیرہ کیا جا رہا تھا جو مقررہ معیار کے برعکس ہے یونٹ کو فوری طور پر سیل کر دیا گیا جبکہ مختلف برانڈز کے لیبلز و خالی بوتلیں ضبط کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی گئیں ڈائریکٹر جنرل بی ایف اے وقار خورشید عالم کا اس سلسلے میں کہنا ہے مشروبات اور بوتل بند پانی کی جعلی لیبلنگ شہریوں کی صحت کے ساتھ کھیلنے کے مترادف ہے بلوچستان فوڈ اتھارٹی ایسی سرگرمیوں کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل کر رہی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 27 AUG 2025 Page No. 14

بلوچستان میں ہاؤسنگ منصوبوں کی تکمیل، پاکستان کو چین سے 6 ملین ڈالر موصول

چینی تعاون بلوچستان میں گھروں کی تعمیر نو پر مرکوز ہے جو اکثر سیلاب اور دیگر قدرتی چیلنجز سے متاثر ہوتا ہے، خرم شہزاد

یہ تعاون پاکستان کی ترقی کیلئے چین کے عزم اور ہاؤسنگ کی استعداد کو مضبوط بنانے میں اس کے کردار کو اجاگر کرتا ہے

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پاکستان کو بلوچستان میں گھروں کی تعمیر کے لیے چین کی جانب سے 6 ملین ڈالر کی گرانٹ موصول ہوگئی۔ اقتصادی امور ڈویژن کی جانب سے جولائی 2025 کیلئے جاری ماہانہ غیر ملکی اقتصادی معاونت کی رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ چین کی طرف سے 6 ملین ڈالر کی گرانٹ فراہم کر دی گئی ہے۔ وزیر خزانہ کے مشیر خرم شہزاد نے بتایا کہ چینی تعاون بلوچستان میں گھروں کی تعمیر نو پر مرکوز ہے جو اکثر سیلاب اور دیگر قدرتی چیلنجز سے متاثر ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تعاون پاکستان کی ترقی کیلئے چین ....

بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

کے عزم اور ملک کے سب سے زیادہ متاثرہ علاقوں میں بنیادی ڈھانچے اور ہاؤسنگ کی استعداد کو مضبوط بنانے میں اس کے کردار کو اجاگر کرتا ہے۔

تعلیمی اداروں میں سہولیات کی عدم دستیابی ناقابل قبول ہے، صوبائی محتسب

ذمہ دار افسران کو فی الفور طلب کیا اور منصوبوں کی جلد از جلد تکمیل یقینی بنائی جائیگی، بات چیت

کوئٹہ (خ ن) صوبائی محتسب بلوچستان نے گزشتہ روز جامعہ بلوچستان کا دورہ کیا۔ ان کے ہمراہ ڈائریکٹر سعید احمد شاہوانی اور پرسنل سیکرٹری عجب گل مشوانی بھی تھے۔ جامعہ پہنچنے پر وائس چانسلر ڈاکٹر ظہور احمد بازئی، پرو وائس چانسلر رزاق احمد شاہوانی اور مختلف شعبہ جات کے اساتذہ نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ دورے کے دوران صوبائی محتسب نے جامعہ کے مختلف شعبہ جات، گرلز ہاسٹل، اسپورٹس کمپلیکس، فٹسال گراؤنڈ کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر جامعہ کے پرو وائس چانسلر نے 2009 سے زیر التواء اینڈ ڈبلیو ڈیپارٹمنٹ کے منصوبوں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ صوبائی محتسب نے ترقیاتی منصوبوں کی عدم تکمیل پر شدید برہمی کا اظہار کیا اور عوامی مفاد کے معاملے کا از خود نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ محکمے کو ہدایات جاری کرنے کے احکامات دیئے تاکہ ذمہ دار افسران کو فی الفور طلب کیا جائے اور منصوبوں کی جلد از جلد تکمیل کو یقینی بنائی جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 27 AUG 2025

Page No. 15

جماعت اسلامی حقیقی معنوں میں جمہوری اور موروثیت سے پاک ہے، ہدایت الرحمن

اس جماعت میں احتساب سے لیکر تمام فیصلے فرد واحد کی بجائے مجلس شوریٰ کرتی ہے، یوم تاسیس کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا ہے کہ جماعت اسلامی اقامت دین کی عالمگیر تحریک اور واحد دینی وسیاسی جماعت ہے جو موروثی سیاست سے پاک ہے اس میں احتساب سے لیکر تمام فیصلے فرد واحد کی بجائے مجلس شوریٰ کرتی ہے جماعت کی اہل اور دیانتدار قیادت ہی ملک کے تمام مسائل حل [illegible] صلاحیت رکھتی ہے، یہ بات انہوں نے منگل کو گوادر میں جماعت اسلامی کے 84ویں یوم تاسیس کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ جماعت اسلامی کا 84واں یوم تاسیس بلوچستان بھر میں منایا گیا، ضلعی ہیڈکوارٹرز و بڑے شہروں میں سیمینار، پرچم کشائی، سمیت مختلف تقاریب کا انعقاد کیا گیا۔ گوادر میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ 26 اگست 1941 کو مفکر اسلام سید ابوالاعلیٰ مودودی کی سربراہی میں 75 افراد نے لاہور میں جماعت اسلامی کی بنیاد رکھی اور آج دنیا بھر میں جماعت فعال ہے۔ جماعت اسلامی ملک کی واحد دینی وسیاسی جماعت ہے جو حقیقی معنی میں جمہوری اور موروثیت سے پاک جماعت ہے جس میں ہر سطح کے عہدے کے لئے باقاعدہ انتخابات ہوتے ہیں۔ جماعت اسلامی اقامت دین کی عالمگیر تحریک اور ملک کی واحد دینی وسیاسی جماعت ہے جو موروثی سیاست اور کرپشن سے پاک ہے۔ انہوں نے کہا جماعت اسلامی نے ایوان کے اندر اور باہر ملک میں نفاذ اسلام، مسائل کے حل اور حقوق کے حصول کے لیے بھرپور جدوجہد کی ہے اور اس کے لئے قائدین وکارکنوں نے لازوال قربانیاں دی ہیں اور سلسلہ جاری ہے۔ بلوچستان کے حقوق کے حصول، ظلم، لاقانونیت، بدعنوانی کے خلاف ہماری مزاحمتی تحریک جاری رہے گی۔

مقامی فورس ختم کرکے نوآبادیاتی سیکورٹی نظام لایا جارہا ہے، لشکری رئیسانی

عوامی نمائندگی کے دعویدار روایتی ادارے کے خلاف ہونے والی سازشوں کا راستہ روکیں، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سینئر سیاست دان سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ بلوچستان کی مقامی فورس کو سازش کے تحت پولیس میں ضم کرکے نوآبادیاتی سیکورٹی نظام لایا جارہا ہے، صوبے [illegible] ہر فرد اور اسمبلی میں بیٹھے عوامی نمائندگی کے دعویدار روایتی ادارے کے خلاف ہونے والی سازشوں کا راستہ روکیں۔ ایک بیان میں نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ لیویز فورس نہ صرف بلوچستان کے ایک روایتی ادارے کی حیثیت رکھتی ہے بلکہ اس فورس کو سماج میں تعاون اور مدد حاصل ہے جس کے نتیجے میں صوبے کے اکثر علاقوں میں امن وامان قائم اور صوبے کے لوگوں کا روزگار بھی اس فورس سے وابستہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں لیویز کو پولیس میں ضم کرنے کی مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے اس امر پر تشویش کا اظہار کیا کہ لیویز کو پولیس میں ضم کرکے باہر سے لوگوں کو لایا جائے گا جنہیں بلوچستان کے رسم ورواج کا کوئی علم نہیں ہوگا اور وہ صرف اپنے معاملات کو چلائیں گے۔

جمعیت مصلحت کا شکار ہوئی نہ کبھی صوبے کے وسائل کا سودا کیا، مولانا واسع

سی پیک اور گوادر پورٹ جیسے منصوبوں پر بات آئی تو ہم نے آہنی اعصاب کے ساتھ صوبے کا مقدمہ لڑا

کوئٹہ (آن لائن) امیر جمعیت علماء اسلام بلوچستان سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام کو اقتدار سے دور رکھنے کی اصل وجہ یہ ہے کہ ہم نے کبھی صوبے کے وسائل پر سمجھوتہ نہیں کیا اور نہ ہی کسی مصلحت کا شکار ہوئے ہیں۔ ریکوڈک اور سیندک کے بعد جب سی پیک اور گوادر پورٹ جیسے منصوبوں پر بات آئی تو ہم نے آہنی اعصاب کے ساتھ صوبے کا مقدمہ لڑا اور دوٹوک موقف اختیار کیا کہ بلوچستان کے وسائل پر سب سے پہلا حق بلوچستان کے عوام کا ہے۔ اسی اصولی موقف کا خمیازہ ہمیں گورنر راج اور حکومت کے خاتمے کی صورت میں بھگتنا پڑا۔ این ایف سی میں بلوچستان حکومت صوبے کا مقدمہ موثر انداز میں پیش کرے۔ ہمیں یہ اعزاز حاصل ہے کہ اپنے مختصر دورانیے میں صوبے کو این ایف سی ایوارڈ میں تاریخی حصہ دلوایا۔ سالانہ بجٹ کو پچاس ساٹھ ارب روپے سے بڑھا کر سات سو ارب روپے تک پہنچایا اور اسی کی آج بھی قیمت چکانی پڑ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کو جان بوجھ کر بدامنی اور انتشار کی دلدل میں دھکیلا گیا ہے۔ امن وامان کی صورتحال دن بدن ابتر ہو رہی ہے، عوام کے جان ومال غیر محفوظ ہیں اور حکومت خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ بلوچستان کے نوجوان ہاتھوں میں ڈگریاں اٹھائے روزگار کی تلاش میں در بدر پھر رہے ہیں۔ سی پیک، گوادر اور ریکوڈک جیسے منصوبوں کے سائے میں رہنے والے مقامی عوام فاقہ کشی اور افلاس کا شکار ہیں۔ بدانتظامی اور حکومتی ناکامی نے صوبے کی جڑیں کھوکھلی کر دی ہیں۔ بدعنوانی اور اقرباپروری نے اداروں کو مفلوج کر دیا ہے۔ حکومت کا وجود صرف فائلوں اور پروٹوکول تک محدود ہے جبکہ عوام بے یار ومددگار ہیں۔ زیارت ہرنائی حلقہ پی بی۔ 7 کے دوبارہ انتخابات اور حلقہ پی بی۔ 45 کے انتخابات میں جے یو آئی کے ساتھ ہونے والی بدترین دھاندلی نے عوام کی آنکھیں کھول دی ہیں۔ نادرا کی رپورٹ کے مطابق محض دو فیصد ووٹ درست نکلے اور ہمارے بارہ جیتے ہوئے نمائندوں کو فارم 47 کی جادوگری سے شکست دی گئی۔ یہ سب کچھ جمہوریت کے قتل اور عوامی مینڈیٹ پر ڈاکہ ڈالنے کے مترادف ہے۔

مستونگ چوروں، ڈکیتوں اور جرائم پیشہ افراد کی آماجگاہ بن گیا، نیشنل پارٹی

اسٹریٹ کرائمز روز کا معمول بن گئے، سرکار نام کی کوئی چیز یا ادارہ موجود نہیں، اسلم بلوچ

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی بلوچستان کے صدر اسلم بلوچ نے کہا ہے کہ مستونگ اسٹریٹ کرائمز کی آماجگاہ بن چکا ہے امن امان کی صورتحال دگرگوں ہونے کے بعد اب چوری ڈکیتی اسٹریٹ کرائمز روز کا معمول بن گئے ہیں سرکار نام کی کوئی چیز یا ادارہ موجود نہیں چوروں ڈاکوں اور موبائل چھیننے والے گروہ نے ہندو محلہ میں تو ڈیرہ ڈال رکھا ہے۔ ہندو کاروباری لوگ اور ان کے نوجوان گھر سے نکلتے ہی موبائل فون اور نقدی سے محروم ہو جاتے ہیں۔ ڈاکوں کے گروہ بازار کے اندر ایسے واردات کرکے نکلتے ہیں جیسے پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کا ان کے ساتھ مضبوط رشتہ و تعلق ہو، تمام ادارے اپنا کام چھوڑ کر غیر ضروری و غیر نصابی سرگرمیوں میں لگے ہوئے ہیں کوئی ایسا دن نہیں کہ چوری ڈکیتی کا کوئی واردات نہ ہو مگر تا حال ایک چور بھی نہیں پکڑا جا سکا اس سے یہ اندازہ لگانا درست ہے کہ سرکار اور اس کے ادارے لوگوں کے جان ومال کے تحفظ میں مکمل ناکام ہو گئے ہیں اور ان کے کان پر جوں تک نہیں رینگتی اگر نوٹس نہیں لیا گیا تو لوگ مجبور ہو کر انتظامیہ اور پولیس کے خلاف سڑکوں پر نکلیں گے، اسلم بلوچ نے نیشنل پارٹی کی ضلعی قیادت کو ہدایت کی ہے کہ وہ تمام سیاسی جماعتوں طلبا تنظیموں، وکلا برادری، ہندو پنچایت، بازار یونین، صحافیوں اور ملازمین یونینز سے مل کر بھرپور احتجاجی تحریک کا آغاز کریں۔

گیس اور بجلی کی لوڈشیڈنگ نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنادی، جمعیت

اگر لوڈشیڈنگ ناگزیر ہے تو عصر اور مغرب کے دوران کی جائے، بعد از مغرب بجلی کی فراہمی یقینی بنائی جائے، حافظ شرودی

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا حافظ حسین احمد شرودی حاجی عبدالصادق نورزئی ودیگر نے کوئٹہ سریاب ودیگر ملحقہ علاقوں میں بجلی کی لوڈشیڈنگ کے دورانیے میں حالیہ اضافے پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ رات 10 بجے کے بعد گیس کی بندش اور شام 8 بجے بجلی کی مسلسل غیر موجودگی نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنادی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کی بندش کے اس مختصر دورانیے میں گھروں میں کھانا پکانا انتہائی مشکل ہو گیا ہے، جس سے خاص طور پر خواتین کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اگر لوڈشیڈنگ ناگزیر ہے تو اسے عصر تا مغرب کے اوقات میں کیا جائے، تاکہ خواتین مغرب کے بعد اطمینان سے اپنے گھروں کے کام کاج اور کھانا پکانے سے فارغ ہو سکیں۔ بعد از مغرب بجلی کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنایا جائے تاکہ شہریوں کو رات کے اوقات میں کچھ سکون میسر آ سکے انہوں نے کہا کہ متعلقہ حکام سے فوری طور پر اس صورتحال کا نوٹس لینے اور لوڈشیڈنگ کے غیر منصفانہ نظام کو تبدیل کرنے کا مطالبہ کیا ہے، تاکہ سریاب کے شہریوں کو ریلیف مل سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 27 AUG 2025 Page No. 16

ژوب: مختلف واقعات، مسلم خاتون کے اغوا میں ملوث مسیحی نوجوان ہلاک، 8 افراد زخمی

تحصیل دفتر کے ساتھ اور مرغہ کبزئی میں دو گروہوں کے درمیان تصادم میں ڈنڈوں، پتھروں کا آزادانہ استعمال

ژوب (نامہ نگار) فائرنگ کے تین مختلف واقعات میں ایک شخص ہلاک اور آٹھ افراد زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق ہائی پاس کے علاقے میں فائرنگ سے ایک شخص ساجد مسیح سکنہ راولپنڈی ہلاک ہو گیا۔ ساجد ژوب سے ایک شادی شدہ مسلمان خاتون کے مبینہ اغواء کے مقدمے میں نامزد تھا اور عدالت میں پیشی کیلئے آیا تھا۔ دوسرے واقعے میں تحصیل دفتر کے ساتھ دو گروہوں میں تصادم میں ڈنڈوں پتھروں کے آزادانہ استعمال کے ساتھ فائرنگ بھی ہوئی جس میں دو راہگیروں سمیت چھ افراد ہدایت اللہ شیرانی ولات خان قدیم خان، نیال محمد بشیر خان زخمی ہو گئے۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر تصادم روکنے کیلئے ہوائی فائرنگ بھی کی پولیس نے 6 ملزمان کو گرفتار کر کے دو پستول برآمد کر لئے واقعہ دیرینہ رنجش کا شاخسانہ بتایا جا رہا ہے۔ تیسرے واقعے میں اسپتال ذرائع کے مطابق مرغہ کبزئی کے علاقے میں دو گروہوں میں تصادم کے دوران فائرنگ سے 2 افراد سیف اللہ اور محمد ولی کبزئی زخمی ہو گئے یہ واقعہ دیرینہ رنجش کا شاخسانہ بتایا جا رہا ہے

تربت: سنگانی سر میں دستی بم سے حملہ، آٹھ افراد زخمی

تربت (نامہ نگار) تربت کے علاقے سنگانی سر میں مسلح افراد نے دستی بم سے حملہ کیا جس کے نتیجے میں آٹھ راہگیر زخمی ہو گئے زخمیوں میں ظفر، مرتضیٰ، شاہ زیب، جہانزیب، اشرف، محمد حسام، احسان اور نادل شامل ہیں تمام زخمیوں کو فوری طور پر ایف سی اسپتال اور ڈی ایچ کیو اسپتال تربت منتقل کر دیا گیا۔

خضدار میں قلات اسکاؤٹس کا کامیاب آپریشن، پکڑی گئی چھالیہ نذر آتش

خضدار (ح ن) قلات اسکاؤٹس نے خضدار کے مضافاتی علاقوں میں غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف ایک کامیاب آپریشن کرتے ہوئے بھاری مقدار میں چھالیہ برآمد کی اور اسے نذر آتش کر دیا۔ ایف سی نے بتایا کہ خفیہ اطلاع پر مبنی یہ کارروائی خضدار میں کی گئی، جن کی مالیت کروڑوں روپے تھی، جہاں خطیر رقم کی مالیت کی اعلیٰ معیار کی چھالیہ قبضے میں لی گئی، جو غیر قانونی طور پر سمگل کی جا رہی تھی، ایف سی کی ایک چوکس ٹیم نے خضدار سے گزرنے والی مشکوک گاڑیوں کو روکا اور ان کی تفصیلی تلاشی لی۔ جو سرحدی علاقوں سے خضدار کے راستے بڑے شہروں کی منڈیوں تک پہنچانے کی تیاری میں تھے۔ ایف سی نے فوری کارروائی کرتے ہوئے تمام چھالیہ کو ضبط کر لیا اور اسے موقع پر ہی نذر آتش کر دیا۔

MASHRIQ QUETTA

ایف آئی اے کمپوزٹ سرکل کی گوادر میں کارروائی 2 انسانی سمگلر گرفتار

ملزم زبیر اور ارشاد نے 10000 فی کس لے کر متاثرین کو سمندر سے غیر قانونی راستے ایران بھیجا

متاثرین کی نشاندہی پر ملزمان کو گوادر کے مختلف علاقوں سے گرفتار کیا گیا، سمگلرز سے مزید تفتیش جاری

کوئٹہ (آن لائن) فیڈرل انویسٹی گیشن ایجنسی کمپوزٹ سرکل گوادر کے عملے نے غیر قانونی طور پر سمندر کے راستے معصوم شہریوں کو ایران بھجوانے میں ملوث 2 انسانی سمگلرز کو گرفتار کر لیا۔ ایف آئی اے کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ غیر قانونی طور پر سمندر کے راستے معصوم شہریوں کو ایران بھجوانے میں ملوث 2 انسانی سمگلرز کو ایف آئی اے کمپوزٹ سرکل گوادر کے عملے نے کارروائی کرتے ہوئے گرفتار کر لیا ہے۔ دونوں انسانی سمگلر زبیر احمد اور ارشاد کو گوادر کے مختلف علاقوں سے گرفتار کیا گیا گرفتار ملزمان نے غیر قانونی سمندر کے راستے.........

بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

شہریوں کو پاکستان سے ایران بھجوایا تھا اور متاثرین سے فی کس 10000 روپے بٹورے گئے۔ ملزمان کو متاثرین کی نشاندہی پر گرفتار کیا گیا گرفتار ملزمان انسانی سمگلنگ کے گھناؤنے جرم میں ملوث ہیں۔ ملزمان کو گرفتار کر کے تفتیش کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

وندر پولیس کی کارروائیاں، 2 ملزم گرفتار، منشیات برآمد

وندر سونمیانی (نمائندہ انتخاب) ایس ایس پی ضلع حب سید فاضل شاہ بخاری کی ہدایت SHO وندر یار محمد کمانڈو نے دیگر پولیس نفری کے ہمراہ وندر میں دو مختلف کارروائیاں کرتے ہوئے بدزمانہ منشیات فروش اسحاق کو حراست میں لیکر ملزم کے قبضے سے 350 گرام چرس اور 145 گرام آئس شیشہ برآمد کر کے مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش

بقیہ نمبر 28 صفحہ 5 پر

شروع کر دی اس اور کارروائیاں میں چوری کی وارداتوں میں ملوث ظفر اللہ نامی ملزم کو گرفتار کر کے مزید تفتیش شروع کر دی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 27 AUG 2025

Page No. 17

کوئٹہ کے عوام پر مہنگائی کا ایک اور بم گرا دیا گیا، چینی و آٹا مزید مہنگا

20 کلو آٹے کا تھیلا 1800 روپے جبکہ چینی بعض علاقوں میں 200 اور کہیں اس سے بھی زیادہ میں فروخت ہونے لگی

حکومت و انتظامیہ صورتحال کا نوٹس لیکر ذخیرہ اندوزی اور من مانی قیمتیں بڑھانے والوں کیخلاف کارروائی کریں، شہری

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ اور گردونواح کے عوام پر مہنگائی کا ایک اور بم گرا دیا گیا، آٹے اور چینی کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ دیکھنے میں آیا ہے قیمتوں میں خودساختہ غیر معمولی اضافہ کر دیا گیا ہے۔ مارکیٹ ذرائع کے مطابق 20 کلو آٹے کے تھیلے کی قیمت میں 217 روپے کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے جس کے بعد 20 کلو تھیلا 1800 روپے تک جا پہنچا ہے۔ حالیہ دنوں میں قیمتوں میں یہ اضافہ شہریوں کے لیے شدید پریشانی کا باعث بن گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق چند روز قبل 20 کلو آٹے کا تھیلا 1580 ہے .... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

1600 روپے میں دستیاب تھا، جواب بڑھ کر 1750 سے 1800 روپے میں فروخت ہو رہا ہے۔ اسی طرح 40 کلو آٹے کی بوری 3800 روپے اور 100 کلو آٹے کی بوری 8300 روپے میں فروخت کی جا رہی ہے۔ دکانداروں کے مطابق فلور ملز سے آٹا مہنگے داموں دستیاب ہے، جس کی بنیادی وجہ گندم کی قیمتوں میں اضافہ اور سپلائی میں کمی ہے۔ دوسری جانب چینی چند روز قبل 185 روپے فی کلو فروخت ہو رہی تھی کہ اچانک اب 200 روپے سے بھی تجاوز کر چکی ہے جبکہ متعدد علاقوں میں یہ 210 سے 220 روپے فی کلو فروخت ہو رہی ہے۔ شہریوں نے اس صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مہنگائی نے جینا دوبھر کر دیا ہے۔ مارکیٹ ذرائع کے مطابق شہر کے مرکزی بازاروں سمیت مختلف علاقوں میں چینی کے نرخوں میں غیر معمولی اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ دکانداروں کا کہنا ہے

بھاگ میں ایک ہفتہ سے گیس کی فراہمی معطل، عوام شدید مشکلات

گیس کی بندش نے گھریلو زندگی کو بری طرح متاثر کر دیا ہے، گھروں میں کھانا پکانا دشوار ہو گیا ہے

ہوٹل، نان بائی دیگر گیس پر انحصار کرنے والا کاروبار بھی ٹھپ ہو کر رہ گئے ہیں، فوری نوٹس کا مطالبہ

بھاگ (نامہ نگار) تحصیل ہیڈکوارٹر بھاگ میں گزشتہ ایک ہفتہ سے سوئی گیس کی فراہمی مکمل طور پر معطل ہے، جس کے باعث عوام شدید مشکلات اور پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ گیس کی بندش نے گھریلو زندگی کو بری طرح متاثر کر دیا ہے، گھروں میں کھانا پکانا دشوار ہو گیا ہے جبکہ ہوٹل، نان بائی اور دیگر گیس پر انحصار کرنے والے کاروبار بھی ٹھپ ہو کر رہ گئے ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ گیس نہ ہونے کی وجہ سے لوگ مجبوراً بازار سے مہنگے داموں سلنڈر اور ایل پی جی گیس خرید کر گزارا کر رہے ہیں، جس سے ان کی مالی مشکلات میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ لکڑی اور مٹی کا تیل استعمال کرنے پر صرف اضافی اخراجات اٹھانے پڑ رہے ہیں بلکہ یہ انسانی صحت کے لیے بھی نقصان دہ ہے۔

INTEKHAB QUETTA

خضدار، عوام پینے کے پانی کیلئے سرگرداں، وزیراعلیٰ سے نوٹس لینے کا مطالبہ

بولان کالونی، میجر باغ گزگی، کالونی اور نظام آباد، شاہوانی آباد کراچی روڈ شاہی باغ سمیت مختلف ایریاز کے مکینوں کا احتجاج، پی ایچ ای حکام غفلت کا مظاہرہ کر رہے ہیں، مظاہرین

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار محکمہ پبلک ہیلتھ کی نااہلی خضدار کے گھریلو مکین پینے کے صاف پانی کی حصول کیلئے سرگرداں۔ گرمی کے موسم میں علاقہ کربلا منظر پیش کرنے لگے ہیں۔ شہر میں محکمہ پبلک ہیلتھ کارکردگی پر سوالیہ نشان عوام کا بھرپور احتجاج نااہل حکام کے خلاف علاقہ مکینوں کا نعرہ بازی ایکسین کو تبادلہ کرنے کا مطالبہ تفصیلات کے مطابق خضدار کے علاقہ مکینوں بولان کالونی، میجر باغ گزگی، کالونی اور نظام آباد، شاہوانی آباد کراچی روڈ شاہی باغ سمیت مختلف ایریاز کے علاقہ مکینوں نے کثیر تعداد میں احتجاج کیا۔ اور محکمہ پبلک ہیلتھ خضدار کے حکام کے خلاف سراپا احتجاج بن گئے۔ اور اس گرمی کے موسم میں علاقہ مکینوں کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی میں ناکامی پر انکے خلاف سخت نعرہ بازی اور انکو فوری طور پر خضدار سے ٹرانسفر کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ احتجاجی مکینوں کا کہنا تھا کہ محکمہ کے اعلیٰ آفیسران خضدار شہر کو جان و بوجھ کر پینے کے صاف پانی کی فراہمی میں لیت و لعل سے کام لے رہی ہے اور شہر کو گرمی کے موسم شروع ہوتے ہی پانی کی فراہمی میں مکمل کوتاہی کر رہی ہے شہر کے مختلف ایریاز پینے کے پانی کیلئے شدید متاثر ہیں نااہل حکام کی مبینہ طور پر غفلت اور لاپرواہی کی وجہ سے علاقہ کربلا کا منظر کرنے لگا ہے۔ محکمہ پبلک ہیلتھ خضدار کے ایکسین اور انجینئرز شہریوں کے معاملات سے غافل نظر آ رہے ہیں اور علاقہ کو جان و بوجھ کر پانی کی فراہمی نہیں کیا جا رہا ہے دوسری جانب شہر میں نئے واٹر سپلائی پروجیکٹس کہیں بھی نظر نہیں آ رہا ہے اور کروڑوں روپے کی واٹر سپلائی اسکیمات کہاں خرچ ہو رہا ہے۔ اس سے عوام کو مکمل طور بے خبر رکھا گیا ہے عوام پینے کی صاف پانی کے حصول کیلئے سرگرداں ہیں۔ انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان، صوبائی وزیر پبلک ہیلتھ بلوچستان، سیکرٹری وڈی جی پبلک ہیلتھ بلوچستان و دیگر حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ علاقہ مکینوں کے مجبوریاں مدنظر رکھ کر پینے کی صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کی فوری احکامات صادر فرمائیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 27 AUG 2025 Page No. 18

این ایف سی ایوارڈ: وزیر اعلیٰ بلوچستان کا مستحسن اور قابل ستائش فیصلہ

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت گزشتہ روز این ایف سی ایوارڈ کی تیاری کے سلسلے میں ایک اہم اجلاس منعقد ہوا ہے جس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے صوبے کی معاشی صورتحال اور مالی ضروریات پر تفصیلی بریفنگ دی اور اگلے قومی مالیاتی کمیشن ایوارڈ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ این ایف سی ایوارڈ پر تمام سیاسی جماعتوں اور ماہرین کی رائے شامل کی جائے گی اس موقع پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ مشاورت کا دائرہ وسیع کرتے ہوئے پارلیمنٹ میں نمائندگی نہ رکھنے والی جماعتوں سے بھی رائے لی جائے گی تاکہ صوبے کا موقف جامع، ہمہ گیر اور متفقہ ہو انہوں نے کہا کہ معاشی و اقتصادی ماہرین اور مختلف شعبوں کے ایکسپرٹس کی تجاویز کو بھی شامل کیا جائے گا تاکہ بلوچستان کے عوامی مفادات کو بھرپور انداز میں اجاگر کیا جا سکے یہاں اس بات کا ذکر ضروری ہے کہ گیارہویں قومی مالیاتی کمیشن کی تشکیل ابھی رواں ہفتے ہی ہوئی ہے قومی مالیاتی کمیشن کے ارکان کی تعداد 10 ہو گی وفاقی وزیر خزانہ قومی مالیاتی کمیشن کے چیئرمین مقرر کئے گئے ہیں جبکہ دیگر ممبران میں چاروں صوبوں کے وزرائے خزانہ کے علاوہ چاروں صوبوں سے ماہرین شامل کئے گئے ہیں بلوچستان حکومت نے ماہر معاشیات قیصر بنگالی کا نام تجویز کیا ہے اس سے قبل وفاقی حکومت نے فرمان اللہ کو بلوچستان سے این ایف سی ایوارڈ کے لئے بطور ممبر نامزد کیا تھا تاہم اب بلوچستان حکومت نے قیصر بنگالی کا نام تجویز کیا ہے قیصر بنگالی اس سے قبل بھی مختلف فورمز پر بلوچستان کی احسن وکالت کرتے آئے ہیں وہ سابقہ ادوار میں معاشی ایڈوائزر بھی رہے ہیں قوی امید ہے کہ وہ بلوچستان کے جملہ مسائل سے آگاہ رکھنے والے ماہر کی حیثیت سے این ایف سی میں بلوچستان کے موقف کی پذیرائی کے لئے اپنی تمام صلاحیتیں اور توانائیاں بروئے کار لائیں گے این ایف سی ایوارڈ کے حوالے سے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی حکمت عملی اور مستحسن اعلان انقلابی قدم ہے ان کی زیر صدارت گزشتہ روز منعقد ہونے والے اعلیٰ سطحی اجلاس میں بلوچستان کے مالیاتی حقوق اور معاشی ترقی کو یقینی بنانے کے لئے ایک جامع اور مضبوط حکمت عملی کی عکاسی نظر آرہی ہے اس حکمت عملی کا مقصد آنے والے این ایف سی ایوارڈ میں بلوچستان کے موقف کو موثر اور متفقہ انداز میں پیش کرنا ہے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا یہ وژن کہ تمام سیاسی جماعتوں، اقتصادی ماہرین اور مختلف شعبوں کے ایکسپرٹس کو مشاورت میں شامل کیا جائے، بلوچستان کے مفادات کے تحفظ کی ایک مضبوط بنیاد فراہم کرتا ہے۔ یہ متفقہ نظریہ نہ صرف صوبے کی آواز کو مضبوط کرے گا بلکہ اس بات کو بھی یقینی بنائے گا کہ ایوارڈ میں وسائل کی تقسیم شفاف، منصفانہ اور صوبے کی حقیقی ضروریات کے مطابق ہو بلوچستان، پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے جو ملک کے تقریباً 44 فیصد رقبے پر محیط ہے، لیکن اس کی آبادی اور معاشی وسائل محدود ہیں۔ اس کے وسیع رقبے کی وجہ سے یہاں ترقیاتی منصوبوں پر لاگت دیگر صوبوں کے مقابلے میں بہت زیادہ آتی ہے۔ مثال کے طور پر، سڑکوں، بجلی اور پانی کی پائپ لائنوں جیسے بنیادی ڈھانچے کو صوبے کے دور دراز علاقوں تک پہنچانے کے لیے بہت زیادہ وقت اور وسائل درکار ہوتے ہیں اور یہ مالیاتی نظام صوبے کی ترقی میں ایک بڑی رکاوٹ ہیں۔ بلوچستان کا ایک مسئلہ یہ مطالبہ رہا ہے کہ محاصل کی تقسیم میں آبادی کے ساتھ ساتھ رقبے، پسماندگی، غربت اور دیگر زمینی حقائق کو بھی مدنظر رکھا جائے۔ اب اگلے سال ہی میں گیارہویں قومی مالیاتی کمیشن کی تشکیل ہوئی ہے اور قوی امکان ہے کہ جلد ہی یہ کمیشن مشترکہ قومی محصولوں کے لیے مالیاتی امور طے اور دیگر امور پر فیصلہ کرے گا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا ایوارڈ کی تیاری میں تمام سیاسی جماعتوں اور ماہرین کی رائے شامل حال رکھنے کا عزم اور اعلان انتہائی مستحسن اور قابل ستائش ہے۔ اس انقلابی قدم کی حمایت میں ایک نہیں بلکہ کئی ایک ٹھوس دلائل موجود ہیں مثلاً تمام اسٹیک ہولڈرز کو شامل کرنے سے ایک ایسا موقف تشکیل پائے گا جس پر صوبے کے تمام سیاسی اور سماجی حلقوں کا اتفاق ہوگا۔ اس متفقہ آواز کو وفاق میں زیادہ وزن ملے گا اور اس کے کامیاب ہونے کے امکانات بڑھ جائیں گے۔ یہ ایک ایسا قدم ہے جو صوبے کے مفادات پر سیاسی اختلافات کو بالائے طاق رکھتا ہے۔ معاشی و اقتصادی ماہرین کی شمولیت سے بلوچستان کا موقف محض سیاسی بیانات پر مبنی نہیں ہوگا بلکہ ٹھوس ڈیٹا، اعداد و شمار اور سائنسی دلائل پر مبنی ہوگا۔ یہ ماہرین بلوچستان کے پسماندہ ہونے کی وجوہات اور مالی ضروریات کی وضاحت زیادہ موثر طریقے سے کر سکتے ہیں۔ اس طرح وفاق کے سامنے ایک ایسی جامع رپورٹ پیش کی جا سکے گی جس کو مسترد کرنا مشکل ہوگا جب تک عوامی نمائندوں اور ماہرین کی تجاویز شامل نہیں ہوں گی، بلوچستان کی حقیقی عوامی ضروریات کو اجاگر کرنا ممکن نہیں۔ یہ وژن اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ سڑکیں، اسکول، ہسپتال اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے درکار وسائل کو ترجیح دی جائے۔ وزیر اعلیٰ کا یہ اقدام جمہوری اصولوں کے عین مطابق ہے اور یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ حقیقی عوامی نمائندگی کے خواہاں ہیں این ایف سی ایوارڈ وفاق اور صوبوں کے درمیان مالی وسائل کی منصفانہ تقسیم کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ ساتویں این ایف سی ایوارڈ کے بعد صوبوں کے حصے میں اضافہ ہوا، جو مالیاتی وفاقیت کی جانب ایک اہم پیش رفت تھی۔ تاہم، اس کے باوجود بلوچستان جیسے صوبوں کو مالی مشکلات کا سامنا ہے۔ گیارہویں این ایف سی ایوارڈ میں ایک بار پھر صوبوں کے لئے اپنا شیئر بڑھانے کا موقع موجود ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ایک مضبوط وفاق کے لئے ضروری ہے کہ اس کی تمام اکائیاں مالی طور پر مضبوط ہوں۔ وسائل کی منصفانہ اور شفاف تقسیم ہی ترقی اور خوشحالی کی ضمانت ہے۔ بلوچستان کا مالی طور پر مستحکم ہونا نہ صرف اس صوبے کی ترقی کے لئے ضروری ہے بلکہ ایک مستحکم اور خوشحال پاکستان کے لئے بھی لازمی ہے۔ میر سرفراز بگٹی کا یہ وژن کہ این ایف سی ایوارڈ کو قومی یکجہتی اور باہمی اعتماد کے فروغ کا ذریعہ بنایا جائے، انتہائی قابل تعریف ہے۔ تمام اسٹیک ہولڈرز کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کر کے بلوچستان نہ صرف اپنے لئے زیادہ وسائل حاصل کر سکتا ہے بلکہ ایک ایسا ماڈل بھی پیش کر سکتا ہے جو دیگر صوبوں کے لئے بھی قابل تقلید ہو۔ یہ ایک ایسا قدم ہے جو بلوچستان کی طویل مدتی ترقی کو مستحکم رکھے گا اور آنے والے ماہ و سال ترقی خوشحالی اور استحکام کی نوید لے کر طلوع ہوں گے۔

CamScanner

این ایف سی ایوارڈ تمام جماعتوں کو اعتماد میں لینے کا فیصلہ!

یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ جب سے بلوچستان میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت قائم ہوئی ہے وہ صوبے اور اس کی عوام کے لیے خاطر خواہ اقدامات کر رہی ہے۔اس حکومت نے برسر اقتدار آنے کے بعد عوام کے ایسے کافی مسائل حل کئے ہیں جو کہ سابقہ حکومتیں نہیں کر پائی تھیں۔اس طرح موجودہ حکومت کا ایک اچھا اقدام یہ بھی ہے کہ وہ اہم معاملات میں صوبے کی دیگر پارٹیوں سے بھی مشاورت کرتے ہیں جو اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ وہ صوبے اور عوام کے مسائل کو حل کرنے کے لیے تمام جماعتوں کو ساتھ لے کر چلنے کے خواہاں ہیں چاہے وہ پارلیمنٹ میں ہوں یا نہ ہوں۔

گزشتہ روز وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت این ایف سی ایوارڈ کی تیاری کے سلسلے میں ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔جس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے صوبے کی معاشی صورتحال اور مالی ضروریات پر تفصیلی بریفنگ دی اور آئندہ قومی مالیاتی کمیشن ایوارڈ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ این ایف سی ایوارڈ پر تمام سیاسی جماعتوں اور ماہرین کی رائے شامل کی جائے گی۔انہوں نے واضح کیا کہ مشاورت کا دائرہ وسیع کرتے ہوئے پارلیمنٹ میں نمائندگی نہ رکھنے والی جماعتوں سے بھی رائے لی جائے گی تاکہ صوبے کا موقف ہمہ گیر اور متفقہ ہو۔اس میں معاشی اقتصادی ماہرین اور مختلف شعبوں کے ایکسپرٹس کی تجاویز کو بھی شامل کیا جائے گا تاکہ بلوچستان کے عوامی مفادات کو بھرپور انداز میں اجاگر کیا جا سکے۔انہوں نے کہا کہ این ایف سی ایوارڈ مضبوط وفاق اور صوبوں کے درمیان ہم آہنگی کے فروغ کا ایک اہم موقع ہے۔انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ گیارہویں این ایف سی ایوارڈ میں بلوچستان کے عوام کی توقعات اور امیدوں کو شامل کیا جائے تاکہ صوبے کی پسماندگی کے خاتمے اور ترقی وخوشحالی کو یقینی بنایا جا سکے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ گیارہویں این ایف سی ایوارڈ کی تیاری میں وزیر اعلیٰ بلوچستان کا تمام سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لینے کا فیصلہ قابل تعریف ہے۔یہ بلاشبہ ان کی ایک اچھی اور معتبر سوچ ہے۔جو اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ صوبے اور عوام کے مفادات کے لیے اس چیز کی تفریق نہیں رکھتے کہ اس اہم مسئلے پر صرف حکومت میں شامل جماعتوں سے مشاورت کی جائے۔انہوں نے پارلیمنٹ سے باہر جماعتوں سے بھی مشاورت کرنے کا فیصلہ کیا ہے جو کہ بہت ہی احسن اقدام ہے۔وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا یہ تاریخی اقدام ہے کیونکہ ان کو صوبے اور عوام کے مفادات عزیز ہیں۔اس سلسلے میں انہوں نے سیاست نہیں کی بلکہ صوبے اور اس کی عوام کے مفادات کا سوچا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 27 AUG 2025 Page No. 20

حکومت بلوچستان کا "بینک آف بلوچستان" کے قیام کا منصوبہ، صوبے کی ترقی کیلئے اہم پیشرفت!

حکومت بلوچستان نے صوبے کی ترقی، عوام اور تاجروں کو سہولت فراہم کرنے کے لیے 'بینک آف بلوچستان' کے قیام کا اعلان کر دیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ایک اہم اجلاس ہوا جس میں 'بینک آف بلوچستان' کے قیام کی ابتدائی فزیبلٹی رپورٹ پیش کی گئی جسے قابلِ عمل قرار دیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے ایک ہفتے کے اندر آپریشنل پلان مرتب کرنے کی ہدایت بھی جاری کی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بینک آف بلوچستان کے قیام سے صوبے کے عوام، تاجروں اور سرمایہ کاروں کو معیاری اور آسان بینکنگ کی سہولیات میسر ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کے ذریعے بلوچستان کی معیشت میں نمایاں ترقی ہوگی اور معاشی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ صوبے کے نوجوانوں کو روزگار کے نئے مواقع فراہم کیے جائیں گے اور بینک بلوچستان کی معیشت میں ایک تاریخی سنگ میل ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بینک صوبائی وسائل کو مؤثر طریقے سے استعمال کرتے ہوئے ترقیاتی منصوبوں کی رفتار کو تیز کرے گا۔ اجلاس میں بینکنگ سیکٹر کے ماہرین نے آن لائن شرکت کی اور بینک آف بلوچستان کے قیام کے منصوبے کو جلد از جلد فعال بنانے پر اتفاق کیا۔

بینک کو پہلی بار 2017ء میں اس وقت کے گورنر اسٹیٹ بینک آف پاکستان اشرف محمود وتھرا نے تجویز کیا تھا۔ بینک آف بلوچستان کا تصور صوبے کے اندر بینکنگ کی سہولیات کو بڑھانے اور کمرشل بینکنگ سیکٹر کے قدموں کو مضبوط کرنے کے لیے کیا گیا تھا۔ بینک ایک تجارتی ادارے کے طور پر کام کرے گا جبکہ ایک سرکاری بینک کے طور پر بھی کام کرے گا۔ بلوچستان میں تجارتی سرگرمیوں کے فروغ کیلئے بینک آف بلوچستان کا قیام انتہائی خوش آئند عمل ہے جس سے مقامی تاجروں عوام کو فائدہ پہنچنے کے ساتھ ترقیاتی عمل میں تیزی آئے گی جبکہ صوبے کو مالی چیلنجز سے نمٹنے میں مدد ملے گی۔ موجودہ حکومت کی جانب سے خطے میں غربت کے خاتمے اور خوشحالی کیلئے اہم فیصلے کئے جا رہے ہیں جس کے مستقبل میں مثبت نتائج برآمد ہونگے۔ بلوچستان ملک کا نصف حصہ ہے جبکہ آبادی کے لحاظ سے سب سے چھوٹا صوبہ ہے مگر وسائل سے مالا مال خطہ ہے۔ بلوچستان حکومت صوبے کو معاشی، سماجی چیلنجز سمیت دیگر مسائل سے نکالنے کیلئے معاشی پالیسیاں مرتب کرے جو مستقل بنیادوں پر ہوں، اس سے بلوچستان میں ترقی کے نئے راستے کھلیں گے جو خطے کو نہ صرف غربت سے نکالیں گے بلکہ مسائل میں کمی اور ترقی کا سبب بھی بنیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 27 AUG 2025 Page No. 22

بینک آف بلوچستان۔۔۔معاشی خودمختاری کی جانب پیشرفت

بلوچستان ہمیشہ سے اپنی جغرافیائی اہمیت، قدرتی وسائل اور وسیع تر معاشی امکانات کے باوجود وہ مقام حاصل نہ کرسکا جس کا وہ مستحق تھا، صوبے کے عوام برسوں سے یہ شکوہ کرتے آئے ہیں کہ قدرت نے انہیں وسائل کی دولت سے نوازا ضرور ہے مگر وہ اپنے ہی وسائل سے براہ راست فائدہ نہیں اٹھا پاتے اور یہی احساس محرومی صوبائی معیشت کی کمزوری، سرمایہ کاری کی کمی اور عوامی مشکلات کا باعث بنتا رہا ہے، ایسے میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت حالیہ اجلاس میں "بینک آف بلوچستان" کے قیام کی منظوری خوش آئند فیصلہ ہے جس کے ذریعے صوبے میں معاشی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا، روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور تاجروں، صنعتکاروں و سرمایہ کاروں کو معیاری اور آسان بینکنگ سہولتیں میسر آئیں گی، بلوچستان کے دور دراز علاقے جہاں آج بھی مالیاتی خدمات کا فقدان ہے اس منصوبے کے ذریعے براہ راست مستفید ہوں گے، کسی بھی خطے کی ترقی اس وقت ممکن ہوتی ہے جب وہاں کے نوجوانوں کو روزگار کے مواقع میسر ہوں اور سرمایہ کار اعتماد کے ساتھ اپنے وسائل صوبے میں لگائیں، "بینک آف بلوچستان" اس سمت میں ایک مؤثر قدم ہے جو مقامی وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے ترقیاتی منصوبوں کی رفتار تیز کرنے کا ذریعہ بن سکتا ہے، تاہم اس منصوبے کو کامیاب بنانے کے لیے مالیاتی ڈھانچے کی تیاری، مستند ماہرین کی خدمات، جدید ٹیکنالوجی کا استعمال اور سب سے بڑھ کر شفافیت کا تحفظ بنیادی تقاضے ہیں، اگر یہ اقدامات بروقت اور درست انداز میں نہ کیے گئے تو یہ تاریخی منصوبہ محض کاغذی کارروائی بن کر رہ جائے گا، اس وقت صوبے کے عوام کے لیے یہ امید کی کرن ہے کہ "بینک آف بلوچستان" واقعی معاشی خودمختاری اور پائیدار ترقی کی بنیاد رکھے گا اور حکومت کو چاہیے کہ اس منصوبے کو سیاسی نعرہ بنانے کے بجائے عملی حقیقت میں بدل دے تاکہ آنے والے دنوں میں وہ خوشخبری ملے جس کا وعدہ وزیراعلیٰ نے کیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Pullet No. 6 Dated Page No 23

The Promise of WEF

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 27 AUG 2025 Page No. 24

این ایف سی ایوارڈ، وزیراعلیٰ کی تمام فریقوں سے مشاورت جاری

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

بلوچستان کی مخلوط حکومت نے صوبے کے اسٹیک ہولڈرز اور قوم پرست جماعتوں سے مشاورت کر کے این ایف سی ایوارڈ کا مقدمہ وفاق میں اٹھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ صدر آصف زرداری نے 11 واں قومی مالیاتی کمیشن تشکیل دیا ہے۔ کمیشن کے چیئرمین وفاقی وزیرخزانہ اورنگزیب ہوں گے جبکہ چاروں صوبوں کے وزرائے خزانہ مستقل رکن اور 4 صوبوں سے ایک ایک ٹیکنیکل ممبر اس کمیشن کا حصہ ہوگا۔ بلوچستان کی نمائندگی فرمان ذرکون کریں گے۔ بلوچستان ماضی کی طرح نئے این ایف سی ایوارڈ کیلئے اپنا موقف پیش کرے گا اور اس کی کوشش ہوگی کہ 2010ء کی طرح وہ آبادی کے بجائے رقبے کے لحاظ سے ایوارڈ کی تقسیم کیلئے فارمولا مرتب کرنے پر زور دے۔ بلوچستان کے وزیرخزانہ میر شعیب نوشیروانی اور ان کی ٹیم نے اپنے موقف کو منوانے اور صوبے کے کیس کو موثر طریقے سے پیش کرنے کیلئے تیاریاں شروع کردی ہیں۔ اس سلسلے میں وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی اور ٹیکنیکل ممبران سے مشاورت کی جارہی ہے۔ گزشتہ روز وزیراعلیٰ کی زیرصدارت این ایف سی ایوارڈ کی تیاری سے متعلق مشاورتی اجلاس میں وزیرخزانہ میر شعیب نوشیروانی نے تفصیلی بریفنگ دی۔ فیصلہ کیا گیا کہ این ایف سی ایوارڈ پر تمام سیاسی جماعتوں اور ماہرین سے مشاورت کی جائے گی۔ وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ پارلیمنٹ میں نمائندگی نہ رکھنے والی جماعتوں سے بھی مشاورت کی جائے گی تاکہ صوبے کا حقیقی اور مضبوط موقف سامنے لایا جائے۔ این ایف سی ایوارڈ میں بلوچستان کی ضروریات اور ترجیحات کو اجاگر کیا جائے گا۔ وسائل کی تقسیم میں شفافیت اور شمولیت کو اہمیت دینا ہوگی۔ وزیراعلیٰ نے این ایف سی ایوارڈ میں صوبوں کے درمیان توازن اور ہم آہنگی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ مشاورت میں ماہرین معاشیات اور دانشوروں کی تجاویز کو بھی شامل کیا جائے گا۔ وسائل کی منصفانہ تقسیم سے صوبے ترقی کی راہ پر گامزن ہوں گے۔ ہم سب کی کامیابی ایک مضبوط اور مستحکم وفاق میں ہے۔ این ایف سی ایوارڈ کو قومی یکجہتی اور اعتماد کے فروغ کا ذریعہ بنائیں گے۔

سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچستان میں مرکز کی طرح پی پی پی اور ن لیگ کی حکومت

ہے۔ بلوچستان کیلئے نئے این ایف سی ایوارڈ میں دونوں بڑی جماعتوں کی قیادت امید ہے توقعات پر پورا اترے گی۔ وفاقی حکومت پہلے ہی بلوچستان کو فوکس کئے ہوئے ہے۔ حال ہی میں چین کے ساتھ وزرائے خارجہ سٹریٹجک ڈائیلاگ میں پاکستان اور چینی قیادت نے سی پیک فیز 2 کو وسعت دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی تعلقات، صنعت، زراعت اور مائننگ میں تعاون جاری رکھنے پر بھی اتفاق ہوا ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق سی پیک فیز 2 کو وسعت دینے سے بلوچستان جو کہ سی پیک فیز 1 کا اہم حصہ ہے، ترقی کے ایک نئے دور میں داخل ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ بلوچستان میں ریکوڈک اور سیندک جیسے پروجیکٹس پر بھی بھرپور توجہ دی جا رہی ہے جو کہ مستقبل میں نہ صرف بلوچستان بلکہ پاکستانی معیشت کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ ریکوڈک منصوبہ دنیا کا تانبے اور سونے کی کانوں میں ایک بڑا منصوبہ ہے جو کہ پروڈکشن میں آنے کے بعد بلوچستان اور پاکستان کیلئے ترقی کا نیا باب ثابت ہوگا۔ ریکوڈک منصوبے میں سرمایہ کاری کیلئے بڑے ممالک نے دلچسپی لینا شروع کر دی ہے جبکہ ایشیائی ترقیاتی اور عالمی بینک کی جانب سے بھی منصوبے کیلئے 1.05 ارب ڈالر کی منظوری دے دی گئی ہے۔ ریکوڈک منصوبہ بیرک مائننگ کارپوریشن اور پاکستان کی مشترکہ ملکیت ہے جس میں 50 فیصد میں 25 فیصد تین وفاقی اداروں اور 25 فیصد حکومت بلوچستان کے پاس ہے۔ 10 فیصد فری کیریڈ حصہ بھی شامل ہے۔ منصوبے کی مائن لائف کم از کم 37 سال ہے جس کے تعمیری مرحلے میں 7500 ملازمتیں اور بعد ازاں 3500 طویل المدتی ملازمتیں پیدا ہوں گی۔ علاوہ ازیں اس منصوبے سے بالواسطہ طور پر 25 ہزار سے زائد روزگار کے مواقع میسر آئیں گے۔

بلوچستان سے نکلنے والی معدنیات سے اب تک حکومت بلوچستان کو 17.5 ملین ڈالر رائلٹی کی مد میں دیئے جاچکے ہیں جبکہ سماجی ترقی پر 7.2 ملین ڈالر خرچ کئے گئے ہیں۔ ضلع چاغی میں تعلیمی میدان میں 7 سکول فعال ہیں جہاں 403 بچے زیرتعلیم ہیں۔ 577 نوجوانوں کو مختلف ہنر سکھائے جاچکے ہیں۔ 18 مقامی گریجویٹ جوانوں کو ارجنٹینا سے آن جاب ٹریننگ مکمل کرائی گئی ہے۔ مقامی لوگوں کو زیادہ اہمیت دی جا رہی ہے۔ ورکس فورس میں بلوچستان سے تعلق رکھنے والے 74 فیصد ہیں جس میں 62 فیصد کا تعلق چاغی سے ہے۔ ریکوڈک منصوبے کے تحت چاغی میں نئی آبادی بسائی جارہی ہے جہاں 2 ہزار گھرانوں کیلئے جدید رہائشی مکانات تعمیر کئے جائیں گے۔ چاغی سے کراچی تک ٹرین سروس فراہم کی جائے گی۔ اس کے علاوہ مقامی لوگوں کو نوکنڈی اور چاغی میں صحت، تعلیم اور پانی کی سہولیات بھی دی جارہی ہیں۔ بلوچستان کیلئے یہ منصوبہ ایک گیم چینجر ثابت ہوگا جہاں بنیادی سہولیات زندگی کی فراہمی کے ساتھ ساتھ بڑے پیمانے پر روزگار کے مواقع بھی میسر آئیں گے۔ دنیا کے بڑے ممالک نے، جن میں امریکہ، جاپان، جرمنی کوریا سمیت کئی ممالک شامل ہیں، ریکوڈک میں مالی شمولیت اختیار کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ ایک اندازے کے مطابق اب تک ابتدائی ضروریات کیلئے ان ممالک کی طرف سے ریکوڈک منصوبے کیلئے 6 ارب ڈالر سے زائد کی سرمایہ کاری کی یقین دہانیاں کرائی ہیں جو کہ خوش آئند بات ہے۔ یہ منصوبہ جہاں پاکستان کی معیشت کو مستحکم بنائے گا وہاں بلوچستان کی خوشحالی میں بھی اہم کردار ادا کرے گا۔ تاہم بلوچستان کے حوالے سے ہونے والے تمام معاہدوں پر یہاں کے اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لینے کی ضرورت ہے۔ ترقی امن سے وابستہ ہے۔ قیام امن کیلئے عملی اقدامات اور مذاکرات کے ذریعے مسائل کا حل ناگزیر ہے، جس کیلئے تمام سیاسی و قوم پرست جماعتوں اور مختلف مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ ورنہ تاریخ کسی کو معاف نہیں کرے گی۔ ●

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 27 AUG 2025 Page No.

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

INTEKHAB QUETTA

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

CS CamScanner